www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ

چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعرات 15 اکتوبر 2026ء 03 جمادی اول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 106

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

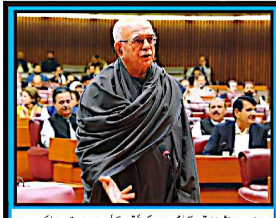
اسلام آباد، اپوزیشن لیڈر قومی اسمبلی محمود خان اچکزئی قومی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

کوئٹہ کچہری میں مسلح حملہ آور کی فائرنگ، قیدی زخمی

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے کچہری احاطے میں مسلح حملہ آور نے اچانک فائرنگ کرکے 1 زیر حراست قیدی کو شدید زخمی کر دیا، جس کے باعث علاقے میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق واقعے کے فوراً بعد سیکیورٹی اہلکاروں نے بر states کارروائی کرتے ہوئے فائرنگ کرنے والے ملزم کو موقع پر ہی اسلحے سمیت گرفتار کرلیا۔ زخمی قیدی کو فوری طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے، جبکہ پولیس نے گرفتار ملزم کے خلاف مقدمہ درج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر9)

اپوزیشن کا شدید احتجاج گورنر راج نامنظور کے نعرے

خیبر پختونخوا کی حکومت کو غیر آئینی طریقے سے ختم کیا گیا ہے، سینیٹر حامد خان، اگر ایک صوبے سے گورنر راج کا سلسلہ شروع ہوا ہے تو یہ پنجاب اور سندھ تک بھی پہنچ سکتا ہے، شیر افضل مروت

ایک سیاسی جماعت کے نظریے کی وجہ سے دہشتگردی کو ہوا ملی، کے پی حکومت کا دہشتگردی کیخلاف رویہ غیر سنجیدہ تھا، سہیل آفریدی نے اپنی سیاسی کو پروان چڑھانے کو ترجیح دی، اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (آن لائن) سینیٹ اور قومی اسمبلی نے آئین کے آرٹیکل 232 کی توثیق کردی، خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے نفاذ کے حوالے سے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی گئی، قرارداد کی منظوری کے موقع پر اپوزیشن نے احتجاج کرتے ہوئے واک آؤٹ کردیا۔ بدھ کو سینیٹ کا اجلاس چیئرمین سید یوسف رضا گیلانی کی سربراہی میں شروع ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری نے آئین کے آرٹیکل 232 کے شق نمبر ایک کے تحت خیبر پختونخوا میں صدر مملکت کی جانب سے جاری کردہ ایمرجنسی نافذ کرنے کی دستاویز ایوان میں پیش کی۔ اس موقع پر وفاقی وزیر قانون سینیٹر اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ یہ ایک آئینی ذمہ داری ہے جس کو پورا کرنے کیلئے ایوان میں پیش کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو قرارداد پیش کی گئی ہے یہ آئین کے تحت ضروری ہے اور جو قرارداد پرائیویٹ ممبران کی جانب سے لائی گئی ہے وہ پیش نہیں کی جاسکتی ہے۔ اس موقع پر سینیٹر ڈاکٹر ہمایوں مہمند نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر1)

MINISTRY OF FOREIGN AFFAIRS
JOINT PRESS STAKEOUT
DEPUTY PRIME MINISTER/FOREIGN MINISTER OF PAKISTAN, H.E. SENATOR MOHAMMAD ISHAQ DAR & FOREIGN MINISTER OF THE SULTANATE OF OMAN, H.E. SAYYID BADR BIN HAMAD BIN HAMOOD AL BUSAIDI
14 October 2026
Islamabad
اسلام آباد، نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی و گورنر راج کے نفاذ کے بعد 50 افراد گرفتار

حالات کنٹرول میں ہیں، عوام افواہیں پھیلانے سے گریز کریں، کیپٹل سٹی پولیس پشاور

پشاور (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی اور گورنر راج کے نفاذ کے بعد پی ٹی آئی کے حامیوں کے ساتھ جھڑپوں کے واقعات میں پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر10)

بلوچستان کے سرکاری محکموں کی تنظیم نو کا فیصلہ

انتظامی نظام کی تباہی کسی پنجابی نہیں بلکہ اپنوں کی مرہون منت ہے، اصلاحات کے عمل میں مشکل فیصلوں سے گریز نہیں کیا جائے گا، میر سرفراز بگٹی

سرکاری محکموں کی استعداد کار بہتر بنانے، اخراجات میں نظم و ضبط لانے اور عوامی مفاد کو حکومتی اقدامات کا محور بنانے کیلئے عملی پیش رفت کی جائیگی، وزیراعلیٰ کا اجلاس سے خطاب

یکساں نوعیت کے محکموں کے انضمام کیلئے سفارشات طلب، سرکاری محکموں کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے انتظامی اصلاحات، وسائل کی مؤثر تقسیم اور جوابدہی کے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں گورننس کے نظام کو مؤثر بنانے، سرکاری وسائل کے بہتر استعمال اور عوام کو معیاری خدمات کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام سرکاری محکموں کی تنظیم نو اور اصلاحات ناگزیر ہیں۔ حکومت سرکاری اخراجات میں غیر ضروری اضافے کو روکنے اور انتظامی ڈھانچے کو عوامی ضروریات سے ہم آہنگ کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بدھ کو سیکرٹریز کمیٹی کے جائزہ اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا اجلاس میں متعدد محکموں کی کارکردگی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر2)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

پاکستان اور عمان کا خطے میں امن کیلئے ملکر کام کرنے پر اتفاق

نائب وزیراعظم اسحاق ڈار اور عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی کی ملاقات

اسلام آباد (جی این ایم) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر اسحاق ڈار اور عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے خطے میں امن کیلئے مل کر کام کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر11)

مکہ امن معاہدہ خطے میں امن کیلئے ایک تاریخی سنگ میل ہے، شہباز شریف

ملاقات میں دفاعی اور تزویراتی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال، لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کیلئے نیک خواہشات کا اظہار

وزیراعظم شہباز شریف سے مکہ ڈیفنس الائنس کے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کی ملاقات، دفاعی تعاون پر تبادلہ خیال

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف سے مکہ ڈیفنس الائنس کے پہلے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے ملاقات کی جس میں دفاعی اور تزویراتی تعاون کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ بدھ کو ہونے والی ملاقات میں وزیراعظم شہباز شریف نے عہدہ سنبھالنے پر لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود کے لیے نیک خواہشات کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر4)

پشاور، خیبر باڑہ بازار بند رہا، پولیس کی بھاری نفری تعینات، سیکیورٹی ہائی الرٹ

خیبر (جی این ایم) خیبر میں باڑہ بازار بدھ کے روز بند رہا۔ ڈی پی او وقار احمد کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ تمام دکانیں اور مارکیٹیں بند رہیں گی۔ باڑہ بازار کے داخلی اور خارجی راستوں پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر15)

گوادر میں ماہی گیری کشتی ڈوب گئی، ناخدا جاں بحق، 6 ماہی گیر لاپتہ

سرکاری ریسکیو ٹیم تاحال موقع پر نہ پہنچ سکی، مقامی ماہی گیروں کی اپنی مدد آپ کے تحت تلاش جاری

گوادر (آن لائن) گوادر کے ساحلی علاقے پیشکان اور گنز کے درمیان سمندر میں ماہی گیری کی کشتی ڈوبنے سے ناخدا جاں بحق جبکہ چھ ماہی گیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر16)

کوئٹہ میں اے این ایف کی کارروائی، ایمبولینس سے 60 کلو چرس برآمد

کوئٹہ (جی این ایم) اے این ایف نے کوئٹہ کے علاقے سونا خان چوک کے قریب کارروائی کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر17)

پی ٹی آئی کو مذاکرات کی پیشکش، ایمرجنسی مجبوری میں لگائی گئی، بلاول بھٹو

ایمرجنسی لگانا کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز دیا جاتا تو صدر دستخط نہ کرتے، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی

صدر نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی ٹی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کی حمایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ صدر آصف علی زرداری نے آئین کے مطابق ایمرجنسی کی منظوری دی، پی ٹی آئی والے صدر پاکستان اور پیپلز پارٹی کو تنقید کا نشانہ بنا رہے ہیں، ایمرجنسی لگانا کوئی خوشی کی بات نہیں ہوتی، اگر ہمیں کوئی ٹھوس جواز دیا جاتا تو صدر دستخط نہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر3)

وفاقی وزیر خزانہ سے بنکاک میں امریکی محکمہ خارجہ کے سفیر کی ملاقات

بنکاک (آن لائن) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب سے بدھ کو امریکی محکمہ خارجہ کے سفیر یون نے ملاقات کی جس دوران دوطرفہ معاشی تعاون بارے تبادلہ خیال کیا گیا۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر13)

اسلام آباد، وزیراعظم محمد شہباز شریف قیمتی پتھروں سے متعلق جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ڈی آئی خان میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ

ڈی آئی خان (جی این ایم) ڈپٹی کمشنر ڈیرہ اسماعیل خان حکمت اللہ نے ضلع بھر میں ایک ماہ کیلئے دفعہ 144 نافذ کردی، جس کے تحت جلسے، جلوسوں، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر14)

ایران پر زمینی حملہ امریکی فوج کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، ایران

زمینی حملے کی باتیں امریکی میڈیا کا پروپیگنڈا، ایران اپنی دفاعی صلاحیتوں پر مکمل اعتماد رکھتا ہے

تہران (جی این ایم) امریکی فوج کی جانب سے ایران پر زمینی حملے کی قیاس آرائیوں پر ایرانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر12)

بلوچستان اسمبلی اجلاس، بارکھان واقعے میں جاں بحق ہونے والے 2 افراد کے لیے فاتحہ خوانی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی کی صدارت میں مقررہ وقت سے 25 منٹ کی تاخیر کے ساتھ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر18)

کوئٹہ، سپیکر بلوچستان صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت اسمبلی اجلاس میں صوبائی وزراء، صوبائی مشیران، اراکین صوبائی اسمبلی پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

اب بھی وقت ہے خیبر پختونخوا میں کیے گئے اقدامات واپس لیں، محمود اچکزئی

وزیرستان میں آپ معدنیات پر قبضہ کر رہے ہیں، آپ لوگوں کو مار رہے ہیں لوگ آپ کو مار رہے ہیں، سیدھی بات کریں

موجودہ حکومت بندوق کے زور پر قائم ہے، قیدی سے ملاقات نہ کرانا مجرمانہ فعل ہے، خدا کو مانیں لوگوں کو تنگ نہ کریں

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ ابھی بھی وقت ہے خیبر پختون خوا میں کیے گئے اقدامات واپس لیں، قیدی سے ملاقات نہ کرانا مجرمانہ فعل ہے، خدا کو مانیں لوگوں کو تنگ نہ کریں، یہ رویہ بربادی کا ہے۔ بدھ کو قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر5)

سعودی عرب پر حوثیوں کے نئے حملے، چھ میزائل اور پانچ ڈرونز تباہ

ریاض میں ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی، 15 گھروں کو نقصان پہنچا

ریاض (جی این ایم) سعودی فضائی دفاعی نظام نے بدھ کی علی الصبح مملکت میں مختلف اہداف پر حوثی ملیشیا کی جانب سے داغے جانے والے کروز، بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کو انٹرسیپٹ کرکے تباہ کردیا جبکہ ریاض میں ملبہ گرنے سے چار افراد زخمی ہوگئے اور 15 گھروں کو نقصان پہنچا۔ عالمی میڈیا رپورٹس کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر22)

افغانستان کی سرزمین کو پاکستان کے خلاف استعمال نہیں ہونا چاہیے، اسحاق ڈار

عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد کی علاقائی سطح پر مذاکرات اور سفارت کاری کے فروغ کیلئے پاکستان کے تعمیری کردار کی تعریف

پاکستان اور عمان کو علاقائی امن کیلئے فعال کردار ادا کرنا اور جاری تنازعات کے حل کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنی چاہئیں

اسلام آباد (آن لائن) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار سے سلطنت عمان کے وزیر خارجہ سید بدر بن حمد بن حمود البوسعیدی نے ملاقات کی جس دوران دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور عمان کے درمیان قریبی اور برادرانہ تعلقات کا اعادہ کرتے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر6)

پرامن سیاسی کارکنان کے خلاف طاقت کا استعمال کسی صورت قابل قبول نہیں، اسد قیصر

گورنر راج کا مقصد اگر دہشتگردی کا خاتمہ تھا تو پھر سیاسی مخالفین کے گھروں پر چھاپے کیوں مار رہے ہیں؟

اسلام آباد (جی این ایم) سابق اسپیکر قومی اسمبلی و رہنما پی ٹی آئی اسد قیصر نے کہا ہے کہ گورنر راج کا مقصد اگر دہشتگردی کا خاتمہ تھا تو پھر سیاسی مخالفین کے گھروں پر چھاپے کیوں مار رہے ہیں؟ پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کر کے حکومت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر19)

مذاکرات سب بہانا تھے، مجھے معلوم تھا حکومت نے گورنر راج لگانا ہے، شوکت یوسفزئی

پی ٹی آئی نے دہشتگردی کے خلاف تعاون سے کبھی انکار نہیں کیا، لانگ مارچ کیلئے ہمارے سامنے کوئی منصوبہ نہیں تھا

اسلام آباد (جی این ایم) پی ٹی آئی خیبر پختونخوا کے سیکرٹری اطلاعات اور رہنما شوکت یوسفزئی نے کہا ہے کہ حکومت کے ساتھ مذاکرات سب بہانے تھے، مجھے پہلے سے معلوم تھا کہ وفاقی حکومت نے خیبر پختونخوا میں گورنر راج لگانا ہے۔ ایک انٹرویو میں شوکت یوسفزئی نے کہا کہ انہوں نے جو کہا تھا، اب وہ ہوگیا ہے۔ پی ٹی آئی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر20)

آرڈر کا انتظار کریں، وفاقی آئینی عدالت میں بشریٰ بی بی کی سزا معطلی کیس کی سماعت مکمل

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی آئینی عدالت میں بشریٰ بی بی سزا معطلی کیس کی سماعت ہوئی، چیف جسٹس امین الدین خان سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے سماعت کی، بشریٰ بی بی کے وکیل سلمان صفدر نے دلائل دیے، سلمان اکرم راجہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر21)

قومی اسمبلی نے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کردی

وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے تحریک پیش کی، اپوزیشن کی جانب سے تحریک کی مخالفت کی گئی

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی نے صدر مملکت کے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق کردی جب کہ ایمرجنسی نافذ سے متعلق قرارداد کثرت رائے سے منظور کرلی گئی، اپوزیشن نے ایمرجنسی کے نفاذ کی مخالفت کی۔ قومی اسمبلی کا اجلاس اسپیکر سردار ایاز صادق کی زیر صدارت ہوا، اجلاس کے آغاز پر وقفہ سوالات ملتوی کر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر23)

15 لاکھ پاکستانی بچے آن لائن ہراسانی کا شکار ہوئے، اقوام متحدہ

خوف، معاشرتی بدنامی اور گھر میں ممکنہ ردعمل کے خدشات اکثر بچوں کو خاموش رہنے پر مجبور کرتے ہیں

نیویارک (جی این ایم) پاکستان میں ایک سال کے دوران انٹرنیٹ استعمال کرنیوالے تقریباً 15 لاکھ بچوں کو آن لائن ہراسانی کا سامنا کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کی ایک اعلیٰ عہدیدار نے خبردار کیا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر27)

وزیراعظم کی معدنیات کے وسیع ذخائر سے برآمدات میں اضافے کیلئے اقدامات کی ہدایت

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے قیمتی پتھروں کی کھوج، تراش خراش اور ویلیو ایڈیشن کے بعد برآمدات کے پائلٹ پراجیکٹ پر سست روی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو لائحہ عمل مرتب کر کے پیش کرنے کا حکم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر29)

کوئٹہ کے بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پاسنگ آؤٹ پریڈ

173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل، مادر وطن کے دفاع اور سلامتی کیلئے ہر قربانی دینے کے عزم کا اظہار

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ کے بلوچ ٹریننگ ونگ میں بیسک ملٹری ٹریننگ 22 کی پروقار پاسنگ آؤٹ پریڈ کا انعقاد کیا گیا۔ بلوچ ٹریننگ ونگ سے تربیت مکمل کرنے والے 173 جوان باقاعدہ پاک فوج میں شامل ہوگئے، جنرل آفیسر کمانڈنگ کوئٹہ نے پاسنگ آؤٹ پریڈ کی تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ مہمان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر28)

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی منعقدہ بین الاقوامی کانفرنس کے اختتامی سیشن سے خطاب کر رہے ہیں

واشک میں سیکیورٹی فورسز کا آپریشن 5 دہشتگرد ہلاک 4 زخمی، اسلحہ گولہ بارود برآمد

صدر آصف زرداری، وزیراعظم، وزیر داخلہ کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

برآمد شدہ سامان میں آر پی جی 7، 5 گولے، میگزینز سمیت 5 جدید ہتھیار، 3 موبائل فونز اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں

کوئٹہ (آن لائن) سیکیورٹی فورسز کی بلوچستان میں آپریشن روالفتنہ 3 کے فتنہ الہندوستان کیخلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق ضلع واشک کے علاقہ پلانتک میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کیا گیا، جس میں 5 دہشتگرد جہنم واصل، جبکہ 4 زخمی ہوئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے ہلاک دہشتگردوں کے قبضے سے جدید اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا ہے، برآمد شدہ سامان میں آر پی جی 7، 5 گولے، میگزینز سمیت 5 جدید ہتھیار، 3 موبائل فونز اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے دوران دہشت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر7)

صدر مملکت کا واشک میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) صدر مملکت آصف علی زرداری نے بلوچستان کے ضلع واشک میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کو ایوان صدر کے پریس ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کو نقصان پہنچانے اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانے والے دہشت گرد عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور دہشتگردوں کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر26)

رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس میں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کر رہے ہیں

اپنا گھر اسکیم کیلئے دستاویزات کی تعداد 25 سے کم کرکے صرف 5 کردی گئی

درخواستوں پر کارروائی کا دورانیہ کم کرکے 15 کاروباری دن تک محدود کردیا گیا، وزیراعظم کو بریفنگ

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم اپنا گھر اسکیم کے لیے درخواستوں پر کارروائی کا دورانیہ کم کرکے 15 کاروباری دن تک محدود کردیا گیا جب کہ دستاویزات کی تعداد 25 سے کم کرکے صرف 5 کردی گئی۔ وزیراعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وزیراعظم اپنا گھر، چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار اور زرعی شعبے میں قرضوں کی فراہمی اور مالی وسائل تک رسائی کے حوالے سے اعلیٰ سطح کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر24)

سربراہ پاک بحریہ اور ایئر چیف سے برازیل کے وفد کی الگ الگ ملاقاتیں

پیشہ ورانہ تربیت، باہمی دوروں اور مشترکہ مشقوں کے ذریعے تعاون بڑھانے پر زور

راولپنڈی (جی این ایم) سربراہ پاک بحریہ ایڈمرل نوید اشرف اور سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے برازیل کی مسلح افواج کے جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے سربراہ ایڈمرل رینالو روڈریگز ڈی اگویار فریرے کی قیادت میں اعلیٰ سطح کے وفد نے الگ الگ ملاقاتیں کیں، جن میں علاقائی سلامتی، پیشہ ورانہ روابط اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر25)

جہاں ایمرجنسی لگائی وہاں دہشتگردوں کے پیچھے کوئی اور چھپ رہا ہے، بیرسٹر گوہر

جمہوریت میں کسی بھی منتخب حکومت کو اس طرح برخاست نہیں کیا جاتا جسکی مذمت کرتے ہیں آئندہ بھی کرتے رہیں گے

آپ نے جمہوریت پر شب خون مارا ہے، آپ نے پورے پاکستان کو غیر فعال کر دیا ہے، قومی اسمبلی میں حکومت پر تنقید

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پاکستان تحریک انصاف بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ جہاں آپ نے ایمرجنسی لگائی وہاں دہشت گردوں کے پیچھے کوئی اور چھپ رہا ہے۔ بدھ کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا ہے کہ آپ نے ایک حکومت کو گھر بھیجا، آپ کے تمام نوٹیفکیشن مسترد کرتے ہیں۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ آپ نے جمہوریت پر شب خون مارا ہے، آپ نے پورے پاکستان کو غیر فعال کر دیا، آپ نے آج دہشت گردی کا بہانہ ڈھونڈ لیا ہے۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے کہا ہے کہ دہشت گردی پاکستان میں کہیں بھی نہیں ہونی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر8)

کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ پشاور ہائیکورٹ میں چیلنج

پشاور (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے کے پی میں گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا۔ اس حوالے سے بیرسٹر گوہر نے علی زمان ایڈووکیٹ کی وساطت سے پشاور ہائی کورٹ میں درخواست دائر کردی۔ چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ گورنر راج اور ایمرجنسی کے نفاذ کو پشاور ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ گورنر راج (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر30)

citi
2026 THAILAND
بینکاک، وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سٹی میکرو فورم کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

روزنامہ استمان مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

پیچیدہ نظام کو چلانا کوئی آسان کام نہیں

پاکستان کم وبیش 25 کروڑ کی آبادی کا ملک ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پاکستان پر حکومت کرنا اوراس کے پیچیدہ نظام کو چلانا کوئی اسان کام نہیں ہے۔ ہر سال سالانہ بجٹ بنایا جاتا ہے جو یہ بتاتا ہے کہ رقم کہاں سے آئے گی اور کہاں خرچ ہوگی؟ اٹھارویں ترمیم کا بہت چرچہ تھا لیکن نظرا تا ہے کہ نیشنل فنانس کمیشن کے فارمولے کے تحت تمام صوبوں کوان کے حصے کی رقم ادا کردی جاتی ہے لیکن یہ رقم کہاں خرچ ہوتی ہے؟ اس کا کوئی حساب کتاب نظرنہیں اتا ۔ حساب کتاب کے معاملے میں کیش بک صرف یہ بتاتی ہے کہ رقم کتنی آئی اور کتنی ادائیگی کی گئی لیکن اکاونٹس کی بکس میں سب سے اہم لیجر بک ہوتی ہے۔ جس میں ہر قسم کے اخراجات کی تفصیل ہوتی ہے کہ کس مد میں کتنی رقم خرچ کی گئی۔ حال ہی میں ڈاکٹر سلیم فرخ نے جو حساب کتاب کے ماہر اورایک بڑے اکانوسٹ ہیں انہوں نے اس اہم اور حساس موضوع کے تحت دلچسپ تجزیہ کیا ہے جو ہماری آنکھیں کھولنے کے لیے کافی ہے۔ ان کے کہنے کے مطابق فیڈرل گورنمنٹ نے 2010 سے 2026 تک 56 ٹریلین کی رقم لاہور، کراچی پشاوراور کوئٹہ بھجوائی۔ تمام شہروں سے رسیدیں بھی آگئیں لیکن کوئی یہ بتانے کے لیے تیارنہیں کہ 56 ٹریلین (کھرب روپے) کی رقم کہاں گئی؟ 2010 سے 2026 تک 16 سال کے عرصے میں فیڈرل گورنمنٹ سے گویا ہر پاکستانی کو چودہ چودہ لاکھ روپے رقم بھجوائی گئی لیکن عملی طور پر ایک عام پاکستانی کی جیب میں یہ رقم نہیں پہنچ سکی۔ مختلف صوبائی حکومتیں عموما ایک مجمل جواب دے کر کہہ سکتی ہیں کہ ہم نے یہ رقم مفاد عامہ کے مختلف کاموں پر صرف کردی ہے۔ اب آئیں ذرا دیکھتے ہیں کہ 56 ٹریلین کی رقم سے کیا کچھ ہوسکتا ہے۔ اس رقم سے 7 لاکھ 47 ہزار سکول، ایک لاکھ 7 ہزار ہیلتھ کلینکس اور ایک لاکھ 67 ہزار کلومیٹر سڑکیں بن سکتی ہیں لیکن یہ سوال اپنی جگہ قائم ہے کہ کتنے بچے تعلیم کے لیے سکول گئے ۔۔۔۔ کتنی سڑکیں بنائی گئیں ۔۔۔ اور کتنے لوگوں کو صاف پانی کی سہولت فراہم کی گئی... یادر ہے کہ 56 ٹریلین کی رقم 200 بلین ڈالر کے برابر ہوتی ہے لیکن غور کریں کہ پاکستان کے کل قرضوں کی رقم 93 بلین بنتی ہے۔ اگر سو سو کے بنڈل بنائے جائیں تو 56 ٹریلین کی رقم کے بنڈل 56 ہزار کلومیٹر کے ناقابل یقین حد تک لمبائی تک فاصلہ طے کر لیتے ہیں اور اگر ان بنڈلوں کو اوپر نیچے رکھا جائے تو ان کی بلندی ماؤنٹ ایورسٹ سے بھی بلند ہو جائے گی۔ 2010 کے بعد ایک ایسا نظام وضع کیا گیا جس میں پانچ فائنشل پاور سیکٹرز بنائے گئے، پیسہ یا وسائل اکٹھا کرنے کی ذمہ داری اسلام آباد جبکہ لاہور، کراچی پشاوراور بلوچستان کی ذمیداری کسی بھی آمدن اوراخراجات سے ماورا اوراٹ کم کے بغیر ایک عجیب وغریب قسم کا طرز عمل اختیار کیا گیا۔ جب اٹھارویں ترمیم عمل میں لائی گئی تو پاکستان کے واجب الادا قرضے 10 ٹریلین تھے اور آج یہ 10 گنا زائدلعنی 100 ٹریلین ہیں ادھر اگر 100 روپے کی رقم کو این ایف سی کے فارمولے کے تحت تقسیم کیا جائے تو پنجاب کو 52 سندھ کو 25 کے پی کو 15 اور بلوچستان کو 9 روپے ملتے ہیں۔ گویا 56 ٹریلین کی رقم پنجاب، سندھ، کے پی کے اور بلوچستان کو بھی بالترتیب 29، 14، 8 اور 5 ٹریلین بنتی ہے ۔۔۔ لیکن پھر ایک سوال بنتا ہے کہ اس رقم کے عوض کیا کچھ ڈلیور کیا گیا ۔۔۔ 56 ٹریلین کی رقم صوبوں کو تو چلی گئی لیکن حساب کتاب ندارد۔ گویا یہ مسئلہ نہ سمجھنے کا ہے اور نہ ہی سمجھانے کا۔ ایک تفصیلی آڈٹ تو دور کی بات ہے ۔۔۔ کم از کم لیجر بک کی تفصیلات کو سامنے انا چاہیے۔ ایک سنگل روپیہ جو اسلام اباد سے لاہور اور کراچی پہنچا اور لاہور کے بعد لیہ جیسے شہر میں پہنچا پھر سکول گیا اس طرح جو 100 روپیہ کراچی اور پھر کراچی سے کورنگی اور کورنگی سے اس نے کسی کلینک کا رخ کیا ۔۔۔ آج کل ان لائن اور اے ائی کا زمانہ ہے ۔۔۔ ہر ماہ آمدن اور اخراجات کا حساب سامنے آنا چاہیے۔ ہر صوبے میں ایک وزیبل آنسر ہونا چاہیے کہ ہر صوبے، ڈسٹرکٹ اور تحصیل میں کتنی رقم خرچ ہوئی؟ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس مسئلے کا اخر حل کیا ہے؟ منی ٹرانسفر کے ساتھ اس کا مقصد پھر خرچ کے ساتھ متعلقہ شخصیت یا عہدے دار یا اتھارٹی اور بورڈ کی منظوری کے ساتھ ساتھ متعلقہ اتھارٹی کے ذمہ داری کا تعین بھی ہونا چاہیے کہ کس نے ان اخراجات کی منظوری دی؟ 56 ٹریلین یا 56 کھرب روپے کی رقم کو زبان سے ادا کرنا تو آسان سی بات ہے لیکن جب 56 کے ساتھ 12 مزید صفریں لگیں تو یہ پتہ چلتا ہے کہ اس رقم کا حجم کتنا بڑا ہے 56,000,000,000,000 یہ فارمولا جس کسی نے بھی بنایا ہے یقیناً نیک نیتی سے بنایا ہوگا لیکن جب اس ایکسر سائز کا نتیجہ توقع کے برعکس نکلے گا تو پھر نئی سے نئی کہانی تو جنم لے گی۔ جب سیاستدان اپنے اثاثے ظاہر کرتے ہیں تو یہ شرائط بھی لگائی جاتی ہیں کہ اس کا منی ٹریل بھی دیں کہ پیسہ کہاں سے آیا؟ یقیناً سیاستدان بھی محب وطن اور ملک کے خیر خواہ ہوتے ہیں لیکن جب وہ اپنے اثاثے ظاہر کرتے ہیں کہ پیسہ کہاں سے ایا تو اسی طرح جب وہ حکومت میں آ کر عہدے سنبھالتے ہیں اور حکومت میں اپنے اختیارات کے تحت فنڈز کو بے دریغ خرچ کرتے ہیں تو انہیں اخراجات کی منی ٹریل کے ساتھ ساتھ، ایک ایک پیسے کا حساب بھی دینا چاہیے۔ پنجابی کا ایک محاورہ ہے تلی میں ایا اور گلی میں کھایا یہ اس شخص کے بارے میں کہا جاتا ہے جسے ماں باپ کی جائیداد اور کاروبار سے پیسہ ملتا ہے اور وہ اس اللے تللوں پر خرچ کر دیتا ہے۔ ورلڈ بینک کی ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق پاکستان غریبوں کی تعداد کے لحاظ سے خطے میں سب سے غریب ملک ہے اور 48 پرسنٹ غریب لوگوں کا گھر ہے۔ ہم سات اٹھ بلین ادھار رقم کے لیے ائی ایم ایف کی منت سماجی کرتے رہتے ہیں۔

بلاول کا نہایت غیر معقول بیان

حالیہ کنٹینرز بحران عرف لانگ مارچ بحران کے اندر سے ایک نتیجہ یہ برآمد ہو گیا کہ بظاہر سہیل آفریدی ملک کا سب سے بڑا لیڈر بن کر سامنے آیا۔ نواز شریف سے بھی

تحریر: عبداللہ طارق سہیل

بڑا، زرداری سے بھی بڑا، مریم نواز سے بھی بڑا، مراد علی شاہ سے بھی بڑا اور حتیٰ کہ سرفراز بگٹی سے بھی بڑا۔ اس "بڑہ پن" کا ایک سو فیصد کریڈٹ وفاقی حکومت کو جاتا ہے اور کہا جا سکتا ہے کہ 5 سالہ دور حکومت میں حکومت کی یہ واحد کامیابی ہے جو اس نے ملک کو ایک "قدآور" قیادت فراہم کرنے کیلئے حاصل کی۔

سچ پوچھیے تو وفاقی حکومت نے بڑا معرکہ مارا ہے۔ اس نے 27 ستمبر (لانگ مارچ کی پہلی تاریخ جو بعدازاں آگے بڑھا دی گئی) سے ایک مہینہ پہلے ہی اسلام آباد اور ملحقہ علاقوں کی ناکہ بندی اور پورے ملک سے کنٹینروں کی پکڑ دھکڑ شروع کر دی تھی۔ ہر طرف کہرام مچ گیا، ہر شخص ایک ہی سوال پوچھ رہا تھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے اور ہر طرف سے ایک ہی جواب آ رہا تھا کہ سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ سندھ کے ایک چھوٹے سے شہر کوٹ ڈیجی کے نزدیک سڑک پر بنے ڈھابے میں کسی کنٹینر کا ڈرائیور کھانا کھا رہا تھا کہ ناگاہ پولیس آ گئی اور ڈرائیور کو پکڑ کر اس کی مناسب ٹھوکا ٹھوکی کی اور پھر اسے کنٹینر میں بٹھا کر لے گئے۔ دہائی مچ گئی، لوگ اکٹھے ہو گئے۔ ہر شخص پوچھ رہا تھا کیا ہوا، کوئی "دھاڑیل" (ڈاکو) پکڑا گیا ہے یا دہشت گرد۔ وہاں ایک "باخبر ذرائع" بھی موجود تھا۔ اس نے کہا، ایسی کوئی بات نہیں، دراصل سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ کچھ سکولی بچے بھی وہاں تھے، سب نے حیرت سے پوچھا، سہیل آفریدی کس چیز کا نام ہے۔ کسی نے کہا شاید یہ پنجابی لوگ زلزلے کو سہیل آفریدی کہتے ہیں، کسی نے کہا، دریا میں باڑ آ گئی ہے۔ سائنس فکشن کے کامکس پڑھنے والے ایک بچے نے کہا، اسلام آباد پر مریخ حملہ کرنے والا ہے، پنجابی لوگ مریخ کو سہیل آفریدی کہتے ہیں۔

حب چوکی سے کاشمور تک، گھوٹکی سے صادق آباد تک، ملتان سے لیہ تک، ساہیوال سے سیالکوٹ تک، مریدکے سے میانوالی تک یہ پکڑ دھکڑ جاری تھی، ہر جگہ ایک ہی سوال، آخر یہ ہو کیا رہا ہے اور ہر جگہ ایک ہی جواب، سہیل آفریدی آ رہا ہے۔

اسلام آباد پنڈی میں بچے ماؤں سے پوچھتے تھے، آج گھر میں دودھ کیوں نہیں آیا۔ مائیں جواب دیتیں، چپ، سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ سڑکوں پر گڑھے کھود دیئے گئے ہیں، پوچھا یہ کیوں کھودے جا رہے ہیں، جواب ملا سہیل آفریدی آ رہا ہے۔

وفاقی کابینہ کے ہنگامی اجلاس بلا لئے گئے۔ کیوں؟ سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ میڈیا کو پیغام ملا، فلاں اتنے بجے اور فلاں اتنے بجے پریس کانفرنس کرنے والا ہے، رپورٹر بھیج دو، پوچھا، پریس کانفرنس کیوں ہو رہی ہے، جواب ملتا تھا سہیل آفریدی آ رہا ہے۔

امریکہ روس کے دارالحکومتوں میں بھی خبر پہنچ گئی کہ پاکستان میں غیر معمولی ہلچل ہے۔ پوچھا کس بات کی ہلچل، جواب ملا سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ کسی نے سوشل میڈیا پر لکھا، وفاقی وزیر داخلہ سخت برہم ہیں، پوچھا کیوں، جواب ملا سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ کابینہ نے دس گیارہ ارب روپے کی لگژری گاڑیاں درآمد کرنے کا آرڈر دے دیا۔ پوچھا کیوں، بتایا سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ وزیراعظم بھاگم بھاگ جاتی عمرہ پہنچے، برادر بزرگ سے ہنگامی ملاقات کی۔ کیوں؟۔ سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ ایمرجنسی لگے گی، آفریدی آ رہا ہے۔ مارشل لا کا خطرہ ہے، سہیل آفریدی آ رہا ہے۔ 70 ہزار پولیس بلا لی گئی، سہیل آفریدی آ رہا ہے، رینجرز طلب، سہیل آفریدی آ رہا ہے۔

یہ سب کچھ وفاقی حکومت نے کیا، سہیل آفریدی کو ملک کا سب سے بڑا لیڈر، سب سے بڑا ہوا بنا دیا اور سہیل آفریدی ایسے ناشکر گزار کہ وفاقی حکومت کیلئے "شکریہ" کا ایک لفظ بھی ادا کرنے کو تیار نہیں۔ حد ہو گئی۔

بلاول بھٹو زرداری نے دو تین روز پہلے یہ مطالبہ کیا کہ موٹروے کو سکھر سے آگے حیدر آباد اور کراچی تک توسیع دی جائے۔ یہ زیر تکمیل منصوبہ جو دس سال سے ایک جگہ رکا ہوا ہے، اسے آگے بڑھایا جائے۔

بلاول ایک مقبول آدمی ہیں، ان سے ایسے نامعقول مطالبے کی توقع نہیں تھی۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ موٹروے کو سکھر سے بڑھا کر حیدر آباد اور کراچی تک لے جایا گیا تو اس کا نتیجہ کتنا غیر معقول اور خطرناک نکلے گا؟۔

نتیجہ یہ نکلے گا کہ کراچی بندرگاہ سے سارا ملک یا کم از کم تین صوبے تیز رفتار ذریعہ سفر و تجارت سے جڑ جائیں گے۔ ملک میں ترقی ہو گی، بے روزگاری کم ہو گی، روزگار کے مواقع بڑھ جائیں گے۔ ملک کی پسماندگی میں کمی ہو جائے گی۔ کیا بلاول یہ سارے "ناپسندیدہ" مقاصد حاصل کرنا چاہتے ہیں؟۔

کیا بلاول نہیں جانتے کہ وفاقی حکومت کس طرح شبانہ روز محنت کر رہی ہے کہ بے روزگاری اور غربت بڑھے، ملک پسماندگی کی شاہراہ پر قلانچیں لگائے، پسماندگی میں اضافہ ہو، آپ ایسا نامعقول مطالبہ کر کے وفاقی حکومت کی شبانہ روز محنت پر پانی پھیرنا چاہتے ہیں؟۔ لاحول ولا۔

ایک دور تھا جب یہ نعرہ لگتا تھا، چاروں صوبوں کی زنجیر بے نظیر، بے نظیر۔ پھر بے نظیر نہ رہیں، مشرف + چھوٹے پرویز کے گٹھ بندھن نے طالبان کی مدد سے انہیں شہید کر دیا۔

اب کوئی فرد "زنجیر" نہیں رہا لیکن موٹروے کم سے کم تین صوبوں کی زنجیر کہی جا سکتی ہے۔ پشاور سے اسلام آباد، ہزارہ سے اسلام آباد اور پھر پنجاب کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک موٹروے بچھی ہوئی ہے۔ سندھ کے پنجاب والے بارڈر سے سکھر تک نواز شریف پہنچا گئے، یعنی جزوی طور پر سندھ بھی اس زنجیر میں شامل ہو گیا، کراچی تک پہنچ جائے تو تین صوبوں کی زنجیر بن ہی جائے گی، رہا بلوچستان تو خیر، اس کا ذکر رہنے ہی دیں۔

کل ایک اخبار میں ایک دو کالمی سرخی دیکھی کہ سکھر سے آگے موٹروے کی تعمیر نومبر سے شروع ہو گی۔ سنسنی خیز "چونکاہٹ" نے آ لیا۔ ارے، یہ کیا انقلاب آ گیا۔ خبر کا متن پڑھا تو سنسنی ہنسی میں بدل گئی۔ یہ خبر نہیں، وفاقی وزیر علیم خاں کا بیان تھا۔ ارے آپ بھی ہنسنے لگے! کمال ہے۔

وزیراعظم اپنا گھر پروگرام

گھر ایک خاندان کی عزت، تحفظ، سکون اور مستقبل کی ضمانت ہوتا ہے۔ ایک غریب یا متوسط طبقے کے خاندان کے لیے اپنا گھر ہونا زندگی کی سب سے بڑی خواہشات میں شامل ہے، مگر بڑھتی ہوئی

تحریر: محمود خان

مہنگائی، زمین کی قیمتوں، تعمیراتی اخراجات اور محدود آمدنی نے لاکھوں افراد کے لیے اپنے گھر کا خواب تقریباً ناممکن بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قومی ہاؤسنگ پالیسی کی تشکیل اور اس کے عملی نفاذ کو ملک کے مستقبل کے لیے انتہائی اہم پیش رفت قرار دیا جا سکتا ہے۔ عالمی یومِ آبادکاری کے موقع پر وزارتِ ہاؤسنگ اینڈ ورکس کی جانب سے قومی ہاؤسنگ پالیسی کا اجراء خوش آئند امر ہے۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ پاکستان میں رہائش کا بحران محض گھروں کی کمی کا مسئلہ نہیں بلکہ یہ شہری منصوبہ بندی، غربت، روزگار، بنیادی سہولیات، موسمیاتی تبدیلی اور سماجی تحفظ سے جڑا ہوا ایک بڑا چیلنج ہے۔ وفاقی وزیر برائے ہاؤسنگ و ورکس میاں ریاض حسین پیرزادہ نے پالیسی کے اجراء کے موقع پر اس امر پر زور دیا ہے کہ سستی رہائش میں اضافہ، زمین کے حقوقِ ملکیت اور قبضے کا تحفظ، ہاؤسنگ فنانس تک رسائی میں توسیع اور غیر رسمی آبادیوں کی ترقی و بہتری پالیسی کے بنیادی مقاصد میں شامل ہیں۔ یہ سب اس بات کی نشاندہی کرتے ہیں کہ حکومت صرف نئے گھر تعمیر کرنے کے بجائے رہائش کے پورے نظام کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔

وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی و ماحولیاتی ہم آہنگی ڈاکٹر مصدق مسعود ملک نے پالیسی کے ایک اور اہم پہلو کو اجاگر کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں ہاؤسنگ کا بحران بہت وسیع ہے اور ملک کو تقریباً ایک کروڑ 30 لاکھ رہائشی یونٹس کے شارٹ فال کا سامنا ہے۔ یہ اعداد و شمار اس بات کا تقاضا کرتے ہیں کہ ہاؤسنگ کو محض ایک تعمیراتی منصوبہ نہیں بلکہ قومی ترجیح کے طور پر دیکھا جائے۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف کے "وزیراعظم اپنا گھر پروگرام، گھر ہو تو اپنا" کے حوالے سے بھی اہم پیش رفت سامنے آئی ہے۔ اس پروگرام کا بنیادی تصور یہ ہے کہ کم اور متوسط آمدنی رکھنے والے شہریوں کو ایسا قرض فراہم کیا جائے جس کی ماہانہ قسط ان کے موجودہ کرائے کے قریب ہو۔ ڈاکٹر مصدق ملک کے مطابق شہری 10 فیصد حصہ ادا کریں گے جبکہ بینک 90 فیصد تک رقم فراہم کریں گے۔ 25 لاکھ روپے کے قرض پر تقریباً 16 سے ساڑھے 16 ہزار روپے جبکہ 50 لاکھ روپے کے قرض پر تقریباً 30 سے 31 ہزار روپے ماہانہ قسط کی مثال دی گئی ہے۔ یہ بظاہر انتہائی سادہ لیکن اپنے اندر بڑی معاشی اہمیت رکھتا ہے۔ اگر ایک خاندان برسوں تک کرایہ ادا کرتا رہتا ہے تو اس رقم سے اسے کوئی ملکیتی اثاثہ حاصل نہیں ہوتا، لیکن اگر اسی استطاعت کو گھر کی قسط میں تبدیل کر دیا جائے تو وقت کے ساتھ وہی خاندان اپنے گھر کا مالک بن سکتا ہے۔

تاہم اس اسکیم کی کامیابی کا اصل انحصار اس بات پر ہوگا کہ بینک قرض کی فراہمی کو آسان، شفاف اور تیز تر بنایا جائے۔ ڈاکٹر مصدق ملک نے بتایا کہ ہاؤسنگ اپلیکیشن کے پورٹل پر تقریباً پانچ لاکھ افراد آ چکے ہیں، ایک لاکھ 75 ہزار درخواستیں مکمل ہو چکی ہیں جبکہ تقریباً 70 ہزار درخواستیں بینکوں سے منظور بھی ہو چکی ہیں۔ اب اصل مرحلہ ان منظوریوں کو عملی طور پر گھروں کی تعمیر اور چابیوں کی حوالگی میں تبدیل کرنا ہے۔ محض درخواست، منظوری اور کاغذی کارروائی کافی نہیں، اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب ایک عام پاکستانی حقیقتاً اپنے گھر کی دہلیز پر کھڑا ہوگا۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کا ایک نہایت اہم اور قابلِ توجہ پہلو غریب بستیوں کا تحفظ بھی ہے۔ ترقی وہی ہے جس میں عام آدمی بھی خود کو محفوظ اور باعزت محسوس کرے۔ پاکستان جیسے ملک میں موسمیاتی تبدیلی نے ہاؤسنگ کے مسئلے کو مزید سنگین کر دیا ہے۔ حالیہ سیلابوں نے لاکھوں مکانات کو تباہ کیا۔ ڈاکٹر مصدق ملک کے مطابق ایک بڑے سیلاب میں تقریباً 20 لاکھ مکانات تباہ ہوئے، جبکہ ملک بھر میں ایک سال کے دوران تقریباً تین لاکھ مکانات تعمیر ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایک بڑی قدرتی آفت کئی برسوں کی تعمیراتی محنت کو ایک ہی لمحے میں ختم کر سکتی ہے۔ ایسی صورتحال روایتی تعمیراتی طریقوں پر نظرثانی کرنے کا پیغام دیتی ہے۔ اب صرف سستا گھر کافی نہیں بلکہ ایسا گھر ضروری ہے جو سیلاب، طوفان، شدید گرمی اور دیگر موسمیاتی خطرات کا مقابلہ کر سکے۔ اسی تناظر میں "ریز یلینٹ ہاؤسنگ" یعنی موسمیاتی خطرات کے مقابلے میں مضبوط گھروں کا تصور انتہائی اہمیت اختیار کر گیا ہے۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی میں ریگولیٹری اتھارٹی کے قیام کی تجویز بھی قابلِ توجہ ہے۔ پاکستان میں مختلف شہروں اور علاقوں میں زمین، تعمیرات اور آبادیوں کے حوالے سے مختلف قوانین اور طریقہ کار رائج ہیں، جس سے عام شہری کے لیے مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ اگر ایک جامع اور یکساں نظام تشکیل دیا جاتا ہے تو اس سے نہ صرف ہاؤسنگ کے شعبے میں شفافیت بڑھے گی بلکہ عام آدمی کے حقوق کا تحفظ بھی ممکن ہوگا۔ ڈاکٹر مصدق ملک کی یہ بات بھی اہم ہے کہ ملک میں قانون کا اطلاق طاقت یا علاقے کی بنیاد پر مختلف نہیں ہونا چاہیے۔ قومی ہاؤسنگ پالیسی کا ایک اور اہم پہلو ہاؤسنگ فنانس کو عام آدمی تک پہنچانا ہے۔ پہلی مرتبہ گھر خریدنے والے افراد کے لیے اربوں روپے کی فنانسنگ فراہم کیے جانے کی اطلاعات اس شعبے میں حکومتی توجہ کی عکاسی کرتی ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں بینکوں کا کردار بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ پالیسی کے اعلان کے ساتھ اس کے نفاذ کا مضبوط اور شفاف نظام بھی قائم کرے۔ درخواست سے لے کر قرض کی منظوری، تعمیر، نگرانی اور چابی کی حوالگی تک تمام مراحل کو ڈیجیٹل اور قابلِ نگرانی بنایا جائے تاکہ کسی شہری کو سفارش یا غیر ضروری دفتری رکاوٹوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

اگر کبھی تیرے نام پر جنگ ہوگئی

1977 سے پہلے کا پاکستان

ہم نے بزرگوں سے سن رکھا ہے یا کتابوں میں پڑھا ہے اس لیے اس زمانے کے گناہوں کا حساب مورخین سے مانگ لیتے ہیں مگر 1977 کے بعد معاملہ ذرا مشکل ہے،

تحریر: محمد اکرم چوہدری

کیونکہ اب گواہ بھی ہم ہیں، ملزم بھی ہمارے سامنے ہیں، واردات بھی معلوم ہے، مالِ مسروقہ بھی قومی خزانہ ہے بس عجیب اتفاق ہے کہ مجرم آج تک نہیں ملا۔

تقریباً نصف صدی میں حکومتیں آئیں، حکومتیں گئیں آئین کبھی بحال ہوا، کبھی معطل۔ کبھی مارشل لا آیا، کبھی جمہوریت آئی، کبھی جمہوریت کے اندر سے کچھ اور نکل آیا کبھی وزیراعظم طاقتور ہوا تو گھر بھیج دیا گیا، کبھی کمزور ہوا تو مدت پوری کرنے دی گئی کبھی نظریہ ضرورت آیا، کبھی قومی مفاد، کبھی وسیع تر قومی مفاد۔ قومی مفاد اتنا وسیع ہوتا گیا کہ آخر میں قوم ہی اس میں کہیں گم ہوگئی۔

1977 آیا اور گیارہ برس کا مارشل لا آیا۔ 1988 کے بعد جمہوریت لوٹی تو حکومتیں ایسے بدلنے لگیں جیسے غریب آدمی بجلی کے بل کی قسطیں بدلتا ہے۔ 1999 میں پھر بوٹوں کی چاپ سنائی دی۔ 2008 کے بعد امید بندھی کہ شاید اب گاڑی آئینی پٹڑی پر رہے گی، مگر ہماری سیاست بھی پاکستان ریلوے نکلی پٹڑی موجود، منزل معلوم، مسافر پریشان، اور تاخیر کی وجہ ہمیشہ کوئی اور۔ ان تمام ماہ و سال میں ایک کشمکش مسلسل موجود رہی ایک طرف عوام، دوسری طرف اشرافیہ۔ نام آپ جو مرضی رکھ لیں طاقتور طبقہ، مقتدر حلقے، مراعات یافتہ اشرافیہ، فیصلہ ساز یا ہماری اپنی محبت بھری اصطلاح میں آسانی مخلوق۔ آسانی اس لیے کہ ان کے فیصلے اوپر ہوتے ہیں اور بل نیچے والوں کو آتا ہے یہ کشمکش سمجھنی ہو تو سید ابوالاعلیٰ مودودی کی خلافت وملوکیت پڑھیے۔ اقتدار امانت رہے تو خلافت کا مزاج بنتا ہے، اقتدار ملکیت بن جائے تو ملوکیت پیدا ہوتی ہے اور ہم نے کمال یہ کیا کہ نام جمہوریت رکھا اور مزاج ملوکیت والا پال لیا۔

آج پاکستان تقریباً ساڑھے چوبیس کروڑ انسانوں کا ملک ہے اور ان ساڑھے چوبیس کروڑ لوگوں کی معاشی حالت سمجھنے کے لیے کسی موٹی کتاب کی ضرورت نہیں مہینے کی پہلی تاریخ کو کسی تنخواہ دار شخص کے ساتھ بازار چلے جائیں تنخواہ آتی ہے، مکان کا کرایہ سلام کرتا ہے، بجلی کا بل گلے ملتا ہے، گیس کا بل ہاتھ پکڑ لیتا ہے، بچوں کی فیس سامنے کھڑی ہوجاتی ہے، راشن والا پرانی ادھار کی کاپی نکال لیتا ہے، اور بیوی پوچھتی ہے: "اس مہینے بچت کتنی ہوئی؟" یہ وہ مقام ہے جہاں بڑے بڑے معاشی ماہر بھی نظریں جھکا لیتے ہیں۔

ہماری معیشت اس وقت تقریباً 3.7 فیصد کی رفتار سے بڑھ رہی ہے اچھی بات ہے مریض نے آنکھیں کھولی ہیں مگر ڈاکٹر صاحب سے گزارش صرف اتنی ہے کہ ابھی مریض کو میراتھن میں مت دوڑائیے کیونکہ دوسری طرف سرکاری قرض 83 ہزار ارب روپے سے زیادہ ہوچکا ہے اور بیرونی سرکاری قرض 92 ارب ڈالر سے اوپر ہے یعنی پاکستان میں پیدا ہونے والا بچہ ابھی اپنا نام صحیح طرح نہیں بول سکتا، مگر قومی قرض میں اپنا حصہ لے کر دنیا میں تشریف لاتا ہے یہ ہماری ریاست کی واحد سروس ہے جو پیدائش کے فوراً بعد گھر پہنچ جاتی ہے ڈالر تقریباً 280 روپے کے آس پاس کھڑا ہمیں دیکھ رہا ہے کبھی ہم ڈالر کو دیکھتے ہیں، کبھی ڈالر ہمیں پھر دونوں نظریں چرا لیتے ہیں

اس معاشی داستان میں IMF بھی ہمارا پرانا واقف کار ہے پاکستان اس ادارے کے ساتھ اب تک تقریباً 25 پروگراموں اور انتظامات کا تجربہ کر چکا ہے دنیا میں لوگ سلور جوبلی شادی کی مناتے ہیں ہم نے IMF کے ساتھ منالی ہر دفعہ تقریباً ایک ہی منظر ہوتا ہے وفد جاتا ہے، مذاکرات ہوتے ہیں، تصویر آتی ہے، اعلامیہ جاری ہوتا ہے، قوم کو بتایا جاتا ہے: "مذاکرات کامیاب رہے۔" پھر بجلی مہنگی ہوجاتی ہے، پٹرول مہنگا ہوجاتا ہے، ٹیکس بڑھ جاتا ہے، اور عام آدمی سوچتا رہ جاتا ہے کہ اگر یہ کامیابی ہے تو خدا خیر کرے، ناکامی کیسی ہوگی۔

کچھ ڈالر IMF کے، کچھ سعودی عرب کے، کچھ چین کے، کچھ قطر اور دوسرے دوستوں کی سہولتوں کے اور پھر وہ ڈالر جن پر شاید ہمارا سب سے زیادہ حق ہے ہمارے اوورسیز پاکستانیوں کے۔ صرف جولائی 2025 سے مارچ 2026 کے نو مہینوں میں بیرونِ ملک پاکستانیوں نے 30 ارب ڈالر سے زیادہ پاکستان بھیجے یہ صرف ترسیلاتِ زر نہیں۔ ان میں ارب ڈالر کے پیچھے کہانیاں ہیں کسی باپ نے سعودی عرب کی گرمی میں بارہ گھنٹے کام کیا کسی نوجوان نے دبئی میں آٹھ آدمیوں کے ساتھ کمرہ بانٹا کسی ڈرائیور نے قطر میں عید کی نماز کے بعد بچوں سے ویڈیو کال کی کسی ماں کا بیٹا پانچ برس بعد وطن آیا کسی مزدور نے اپنی کمر توڑی، اپنے خواب ملتوی کیے اور پیسے پاکستان بھیج دیئے تاکہ گھر بن سکے، بہن کی شادی ہوسکے، ماں کا علاج ہوسکے اور بچے پڑھ سکیں وہ اپنا خون پسینہ ڈالر بنا کر بھیجتے ہیں اور ہم یہاں اسے "فارن ایکسچینج پوزیشن" کہہ کر پریس کانفرنس کردیتے ہیں

لیکن ایک سوال ہے جو کوئی پریس کانفرنس حل نہیں کرتی، پاکستان کے اپنے ڈالر کہاں ہیں؟ وہ ڈالر جو ہماری فیکٹریوں نے پیدا کرنے تھے؟ وہ ڈالر جو ہماری برآمدات نے کمانے تھے؟ وہ ڈالر جو ہماری آئی ٹی انڈسٹری، زراعت، معدنیات، انجینئرنگ اور صنعت نے دنیا سے لینے تھے؟ ہم قرض لینے میں اتنے تجربہ کار ہوگئے کہ شاید اگر قرض لینا اولمپک کھیل ہوتا تو ہمارا تمغہ پکا تھا مگر قرض آخر قرض ہے دوست ملک پیسے دے سکتا ہے، معیشت نہیں IMF قسط دے سکتا ہے، خوشحالی نہیں، چین سرمایہ لگا سکتا ہے، ہماری فیکٹری ہم نے چلانی ہے سعودی عرب سہارا دے سکتا ہے، اپنے پاوں پر ہم نے کھڑا ہونا ہے اور اوورسیز پاکستانی ہمیشہ ہماری معاشی آکسیجن نہیں بنے رہ سکتے

اصل سوال یہ ہے کہ جو اس ملک کا اپنا تھا، وہ کہاں گیا؟ کس نے غلط معاہدے کیے؟ کس نے قومی ادارے تباہ کیے؟ کس نے اربوں کے منصوبے بنائے جن کی قیمت قوم آج تک دے رہی ہے؟ کس نے خزانے کو نقصان پہنچایا؟ کس نے قرض لیا؟ کس نے خرچ کیا؟ اور سب سے اہم: سزا کس کو ملی؟

یہاں کہانی ذرا دلچسپ ہوجاتی ہے غریب بجلی کا بل نہ دے تو کنکشن کٹ جاتا ہے کسان قرض نہ دے تو زمین خطرے میں، چھوٹا دکاندار ٹیکس ریٹرن میں غلطی کردے تو نوٹس حاضر، موٹر سائیکل والا ہیلمٹ نہ پہنے تو چالان، لیکن اگر اربوں روپے کا قومی فیصلہ غلط ہوجائے تو؟ ایک کمیٹی بن جاتی ہے کمیٹی رپورٹ بناتی ہے رپورٹ فائل میں جاتی ہے فائل الماری میں جاتی ہے افسر ریٹائر ہوجاتا ہے وزیر دوسری جماعت میں چلا جاتا ہے حکومت تبدیل ہوجاتی ہے اور قوم؟ قوم اگلی قسط ادا کرتی ہے یہ پاکستان کا شاید سب سے کامیاب پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ماڈل ہے: منافع نجی، نقصان سرکاری۔ یہی اصل بیماری ہے

کرپشن سے بھی بڑی بیماری بے حساب طاقت ہے اور بے حساب طاقت سے بھی خطرناک بیماری بے سزا طاقت ہے پاکستان کو معاشی طور پر آزاد کرنا ہے تو کوئی راکٹ سائنس درکار نہیں، سب سے پہلے ریاست کو اپنی آمدن اپنے ملک میں پیدا کرنا ہوگی ٹیکس صرف اس شخص سے نہیں جو پہلے ہی تنخواہ ملنے سے پہلے ٹیکس دے دیتا ہے۔ زمین، جائیداد، تجارت، صنعت اور بڑی آمدن رکھنے والا ہر شخص اپنی استطاعت کے مطابق حصہ دے ریاست بھی اپنا پیٹ کم کرے وہ مراعات جن کا بل عوام دیتے ہیں، ان کا حساب عوام کو دکھایا جائے سرکاری ادارے روزگار تقسیم کرنے یا سیاسی دوست پالنے کے مراکز نہیں، قومی اثاثے بنیں بجلی ایسی قیمت پر ملے جس پر پاکستانی صنعت دنیا کا مقابلہ کر سکے برآمدات کو قومی ایمرجنسی بنایا جائے ٹیکسٹائل کے ساتھ آئی ٹی، انجینئرنگ، معدنیات، زراعت، خوراک، ادویات اور جدید خدمات دنیا کو بیچی جائیں اور سب سے بڑھ کر اپنے نوجوان کو تعلیم اور ہنر دیا جائے کیونکہ ہماری آبادی ساڑھے چوبیس کروڑ ہے یہ ساڑھے چوبیس کروڑ پیٹ بھی ہوسکتے ہیں اور ساڑھے چوبیس کروڑ ہاتھ اور دماغ بھی۔ فیصلہ نظام نے کرنا ہے۔

پاکستان کا نوجوان اگر ڈگری لے کر سفارش تلاش کرے گا تو بوجھ بنے گا اگر ہنر لے کر دنیا کو سافٹ ویئر، انجینئرنگ، مصنوعات اور خدمات بیچے گا تو یہی نوجوان پاکستان کا سب سے بڑا قدرتی وسیلہ ہوگا لیکن معاشی اصلاح اکیلی کافی نہیں، اصل اصلاح سیاسی ہے کیونکہ معیشت بھی آخرکار اسی میز پر بیٹھ کر بنائی جاتی ہے جہاں طاقت بیٹھی ہوتی ہے جب تک فیصلہ کرنے والا جواب دہ نہیں ہوگا، غلط فیصلے ہوتے رہیں گے جب تک ٹیکس دینے والا حساب نہیں مانگے گا، خزانہ امانت نہیں بنے گا جب تک ووٹ کی عزت صرف تقریروں میں ہوگی، عوام کی عزت بھی تقریروں ہی میں رہے گی

جمہوریت کا مطلب صرف یہ نہیں کہ پانچ سال بعد ڈبہ رکھا اور عوام نے پرچی ڈال دی جمہوریت کا مطلب ہے وزیراعظم جواب دہ، وزیر جواب دہ، پارلیمان جواب دہ، بیوروکریسی جواب دہ، عدلیہ جواب دہ، فوج اپنے آئینی دائرے میں، سرمایہ دار قانون کے نیچے، صحافی قانون کے نیچے، مذہبی پیشوا قانون کے نیچے، اور عام آدمی بھی اسی قانون کے نیچے، قانون ایسا چھاتا ہو جس کے نیچے سب کھڑے ہوں، ایسا جوتا نہیں جو صرف کمزور کو پڑے۔

ہمیں کسی ادارے سے جنگ نہیں چاہیے کسی طبقے سے نفرت نہیں چاہیے کسی سیاست دان، جنرل، جج یا بیوروکریٹ سے انتقام نہیں چاہیے ہمیں صرف حساب چاہیے جس نے اچھا کیا، عزت دو، جس نے غلطی کی، جواب مانگو، جس نے جرم کیا، سزا دو، چاہے نام کے آگے صاحب لکھا ہو، جناب لکھا ہو، عزت مآب لکھا ہو یا عالی جناب۔

پاکستان کا مسئلہ وسائل کی کمی نہیں، زمین ہے، دریا ہیں، سمندر ہے، بندرگاہیں ہیں، معدنیات ہیں، زراعت ہے، صنعت ہے، نوجوان ہیں، دنیا بھر میں کامیاب پاکستانی ہیں مسئلہ صرف یہ ہے کہ ہم نے ایک ایسا نظام بنا رکھا ہے جس میں محنت کرنے والے سے حساب پہلے اور طاقت والے سے حساب کبھی کبھی لیا جاتا ہے یہ ترتیب الٹی ہوگی مغرب میں جمہوریت ایک رات میں نہیں آئی بادشاہوں، جاگیرداروں اور مراعات یافتہ طبقات کے سامنے عوام نے طویل جدوجہد کی آہستہ آہستہ حکمران کو ماننا پڑا کہ خزانہ اس کے باپ کی جاگیر نہیں، عوام کی امانت ہے۔

ہمیں بھی یہی سفر کرنا ہے کوئی مسیحا نہیں آئے گا کوئی ایک جرنیل پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک جج پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک وزیراعظم پاکستان نہیں بچائے گا کوئی ایک جماعت پاکستان نہیں بچائے گی پاکستان کو پاکستانی بچائیں گے اور نظام بچائے گا ایسا نظام جس میں ووٹ امانت ہو، ٹیکس امانت ہو، خزانہ امانت ہو، عہدہ امانت ہو، اور پاکستان کسی اشرافیہ کی چراگاہ نہیں بلکہ ساڑھے چوبیس کروڑ انسانوں کا گھر ہو، پھر شاید ہمیں سعودی عرب کے ڈالر گننے نہ پڑیں، چین کے ذخائر کی مدت نہ دیکھنی پڑے، IMF کے وفد کے آنے پر ٹی وی پر بریکنگ نیوز نہ چلانی پڑے، اور پردیس میں مزدوری کرنے والے پاکستانی کے بھیجے ہوئے ڈالر کو قومی معیشت کا وینٹی لیٹر نہ بنانا پڑے

ہم قرض ضرور لیں اگر ترقی کے لیے ضرورت ہو، مگر تنخواہ دینے کے لیے قرض اور قرض اتارنے کے لیے نیا قرض کسی آزاد قوم کا معاشی نظریہ نہیں ہوسکتا ہمیں ایسا پاکستان چاہیے جس کا وزیراعظم دنیا کے دارالحکومتوں میں قرض کی قسط لینے نہیں، پاکستانی مصنوعات بیچنے جائے، جس کا وزیرخزانہ قوم کو یہ خوشخبری نہ دے کہ "IMF مان گیا" بلکہ یہ بتائے کہ: "دنیا پاکستانی مال خریدنے پر مان گئی ہے۔" جس کا نوجوان ایئرپورٹ پر کھڑا ہو تو ملک چھوڑنے کی مجبوری میں نہیں، کاروباری سفر پر جا رہا ہو، جس کا مزدور سعودی عرب جائے تو انتخاب سے، مجبوری سے نہیں، اور جس کا بچہ پیدا ہو تو ترس اس کے کان میں اذان دے قومی قرض کا حساب نہیں، یہی پاکستان کے نظریے کی جدوجہد ہے، یہ کسی شخص کو تخت پر بٹھانے کی جنگ نہیں۔

یہ تخت کو عوام کے تابع کرنے کی جدوجہد ہے، یہ اس مزدور کی جدوجہد ہے جو پردیس میں پسینہ بہاتا ہے اس کسان کی جو زمین سے رزق نکالتا ہے اس ماں کی جو زیور بیچ کر بچے کو پڑھاتی ہے اس دکاندار کی جو بجلی کا بل دیکھ کر پہلے پانی پیتا ہے، پھر کیلکولیٹر اٹھاتا ہے اور اس نوجوان کی جو پاکستان چھوڑنا نہیں چاہتا، مگر پاکستان اسے روکنے کی کوئی معقول وجہ بھی نہیں دے رہا سب سے بڑھ کر یہ ان نسلوں کی جدوجہد ہے جو ابھی پیدا نہیں ہوئیں مگر جن کے نام پر ہم آج ہی قرض لے چکے ہیں انہیں قرض کی رسید نہیں ایک خوددار پاکستان ورثے میں دینا ہے۔

پاکستان کو حقِ دفاع سے کوئی نہیں روک سکتا

برادر ہمسایہ ملک ہونے کے باوجود افغانستان سے ہمارے تعلقات کشیدہ ہیں- پاکستان نے بارہا کوشش کی کہ ان "کشیدہ تعلقات" میں کوئی سدھار آ جائے۔ جن باتوں کو لے کر کشیدگی ہے، جو وجوہات باعث تنازعہ ہیں، اُن کے تدارک کا کوئی سبب نکل آئے لیکن افغان طالبان حکومت اس ضمن میں کوئی پیش رفت نہیں کر سکی۔ یہی

تحریر: سعد اختر

وجہ ہے کہ ان کشیدہ حالات میں مزید تناؤ پیدا ہو رہا ہے اور یہ قابو سے باہر ہوتے جا رہے ہیں۔ اقوام متحدہ سے لے کر اقوام عالم تک سب اس کی گواہی دیں گے کہ افغانستان میں بہت سے دہشت گرد گروہ موجود ہیں جو پاکستان میں تو دہشت گردی کرتے ہی ہیں، دنیا کے لیے بھی وہ شدید خطرہ ہیں۔ پاکستان اور اقوام متحدہ کے بار بار انتباہ کے باوجود افغان طالبان حکومت بالکل بھی ٹس سے مس نہیں ہو رہی۔ یہی سبب ہے کہ پاکستان کو حالیہ دنوں میں فضائی کارروائی کرنا پڑی اور اُس کے بمبار طیاروں نے افغانستان کے اندر جا کر دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا۔ خاص کر ٹی ٹی پی (تحریک طالبان پاکستان) پاک فضائیہ کے نشانے پر تھی۔ جس میں دہشت گردوں کے کئی کیمپ تباہ ہوئے اور 22 سے زیادہ ہلاکتوں کی بھی اطلاعات ہیں۔ افسوس کا مقام ہے کہ پاکستان کو ایسی کارروائی کرنا پڑی جو وہ خوشی سے نہیں کر رہا بلکہ افغان طالبان خود اس کی دعوت دے رہے ہیں کہ پاکستان ایسا کرے اور کارروائی پر مجبور ہو۔ بلاشبہ پاکستان ایک بڑی منظم عسکری قوت ہے۔ کابل بھی اس سے بخوبی آشنا ہے لیکن کیا کریں، بھارتی ایماء پر ہمسائیگی اور بھائی چارے کے تمام اصولوں اور ضابطوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دہشت گردوں کی پشت پناہی کرتا ہے۔ نہ صرف اُن کا سرپرست ہے بلکہ مالی سپورٹ بھی فراہم کرتا ہے۔ یکم اکتوبر 2026ء کو پاکستان کی وزارت اطلاعات نے تصدیق کی کہ اُس نے مصدقہ انٹیلی جنس رپورٹس کی بنیاد پر 20 اور 21 ستمبر کی رات افغانستان میں شدت پسندوں کے ٹھکانوں پر فضائی حملے کیے جس میں 22 دہشت گرد مارے گئے جن کا تعلق ٹی ٹی پی سے تھا۔ کارروائی صحیح ٹھکانوں اور انتہائی درست انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات پر کی گئی۔ فضائی کارروائی کا مقصد شدت پسندوں کا افغانستان سے سرحد پار کر کے پاکستان میں دہشت گردی کا سدباب تھا۔

واضح رہے کہ پاک افغان سرحد سے ملحق علاقے عرصہ دراز سے دہشت گردانہ کارروائیوں کا مرکز بنے ہوئے ہیں جہاں ٹی ٹی پی سمیت کئی دیگر دہشت گرد تنظیموں کے خفیہ ٹھکانے ہیں جنہیں استعمال کرتے ہوئے وہ پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ خصوصاً خیبر پختونخوا میں دہشت گردانہ کارروائیاں کرتے ہیں۔ یہ وہ "ٹھکانے" ہیں جو ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں کی جانب سے پاکستان میں دراندازی کی منصوبہ بندی اور اس میں سہولت کاری کے لیے اڈوں کے طور پر استعمال کئے جا رہے تھے۔ پاکستان کو ان ٹھکانوں کے موجود ہونے کی انٹیلی جنس بیسڈ اطلاعات تھیں اسی لئے اعلیٰ سطح پر کارروائی کا فیصلہ کیا گیا جس میں پاک فضائیہ کے لڑاکا طیاروں نے حصہ لیا تاکہ سرحد پار سے دراندازی کو روکا جا سکے اور پاکستان کے اندر دہشت گردی کے واقعات کی روک تھام ہو سکے۔

دنیا جانتی ہے کہ افغانستان طویل عرصہ سے دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہ بنا ہوا ہے۔ ان تنظیموں میں ٹی ٹی پی سرفہرست ہے۔ اس حوالے سے بین الاقوامی اداروں بشمول اقوام متحدہ کی بھی متعدد رپورٹس موجود ہیں جن میں بارہا افغانستان میں دہشت گرد تنظیموں کی موجودگی کی نشاندہی کی گئی۔ ایسے کئی ٹھوس دستاویزی ثبوت بھی سامنے آئے جن سے پتہ چلا کہ ٹی ٹی پی مسلسل پاکستان کے خلاف منصوبہ بندی، تربیت، رابطہ کاری اور دراندازی کے لیے افغان سرزمین کا استعمال کر رہی ہے۔

ٹی ٹی پی اور اس سے وابستہ دیگر دہشت گرد گروہ پاکستان کے لیے براہ راست خطرہ ہیں۔ یہ وہ گروہ ہیں جو شہریوں، سکیورٹی فورسز اور عوامی تنصیبات کو مسلسل نشانہ بناتے ہیں اور حملے کرتے ہیں۔ سرحد پار ان کی موجودگی نے پاکستان کے اندر ہونے والی دہشت گردی میں تسلسل کے ساتھ اپنا کردار ادا کیا ہے۔

پاکستان نے یہ معاملہ بارہا بین الاقوامی فورمز پر اٹھایا اور افغان طالبان حکومت سے بھی ٹی ٹی پی کے خلاف ٹھوس اقدامات کا مطالبہ کیا تاہم تمام تر خدشات بتانے اور ظاہر کرنے کے باوجود دہشت گرد نیٹ ورکس افغان سرزمین سے اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پاکستان میں جتنی بھی دہشت گردی ہوتی ہے اس کا واضح تعلق افغانستان سے ثابت ہوتا ہے جس میں دہشت گردوں کی تربیت سے لے کر ان کی سہولت کاری اور افغان شہریوں کی شمولیت تک شامل ہے۔ اس لیے پاکستان اپنے شہریوں کے تحفظ اور سلامتی کے لیے ان دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں کرنے پر مجبور ہے۔ حالیہ فضائی کارروائی بھی اسی تناظر میں کی گئی جو 20 اور 21 ستمبر کی شب ہوئی۔ دہشت گردوں کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کرنے کے لیے پاک فضائیہ نے زبردست بمباری کی اور کئی ٹھکانوں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔ یہ وہ مقامات یا ٹھکانے تھے جو ٹی ٹی پی کے دہشت گرد پاکستان میں دراندازی کے لیے استعمال کر رہے تھے۔ بمباری کا مقصد جہاں دراندازی کو روکنا تھا وہیں اپنے شہریوں اور سکیورٹی فورسز کو بھی محفوظ بنانا تھا۔ پاکستان نے یہ فضائی کارروائی بین الاقوامی قانون کے مطابق اپنے حق دفاع کے لیے اپنی ذمہ داری نبھاتے ہوئے کی۔

اب بھی وقت ہے کہ افغان طالبان سمجھ جائیں اور مزید شرمندگی اور خسارے سے بچیں۔ انہیں چاہیے کہ ٹی ٹی پی اور دیگر دہشت گرد تنظیموں کی محفوظ پناہ گاہوں کے خلاف ٹھوس اور قابل تصدیق اقدامات کریں۔ کسی بھی تنظیم کو فراہم کی جانے والی کسی بھی معاونت، سہولت کاری کا حصہ نہ بنیں اور ان کا خاتمہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ افغان سرزمین پاکستان کے خلاف دہشت گردانہ کارروائیوں کے لیے استعمال نہ ہو ورنہ وہ کسی بڑے "سانحے" سے دوچار ہو سکتے ہیں۔ یہ وارننگ ہی نہیں، ایک بڑی حقیقت ہے۔ ہمارے صبر کا پیمانہ مزید لبریز ہوا تو مستقبل میں کوئی بڑی کارروائی کر سکتے ہیں۔ اپنے دفاع کا حق ہمیں بین الاقوامی قانون کے تحت حاصل ہے۔ کوئی بھی ہمیں اس "حقِ دفاع" کے استعمال سے نہیں روک سکتا۔

احتجاج اور دھرنے، ٹرانسپورٹ انڈسٹری پر دہرا ظلم

کسی بھی ملک میں احتجاج اور دھرنوں سے نظام زندگی اور معیشت پر اس کے بدترین منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ احتجاج کرنے والے اپنے مطالبات کے حق میں اس بات کو بالائے طاق رکھ دیتے ہیں کہ

تحریر: رحمت خان وردگ

ان کے احتجاج سے معمولات زندگی پر کیا منفی اثرات مرتب ہوں گے۔ دیہاڑی دار مزدور کا کیا بنے گا جو احتجاج کے باعث اپنی روزی روٹی سے محروم ہو سکتا ہے۔ مسائل کا حل بالآخر مذاکرات سے ہی ہوتا ہے اور دونوں فریقین کی ذمہ داری بنتی ہے کہ بات چیت سے مسائل کو حل کریں۔ ہٹ دھرمی، ضد اور انا سے مسائل میں مزید اضافہ ہوتا ہے اور معاملات پوائنٹ آف نو ریٹرن تک چلے جاتے ہیں جس سے بطور مجموعی قومی معاشی نقصان ہوتا ہے۔ اب اپوزیشن جماعت نے گزشتہ کچھ دنوں سے احتجاج اور دھرنوں کی دھمکی دے رکھی ہے جس سے نبرد آزما ہونے کے لیے حکومت اور سکیورٹی اداروں نے گزشتہ دس دنوں سے کنٹینر بردار ہزاروں گاڑیوں کو اسلام آباد کے اردگرد اپنی تحویل میں لے کر سڑکوں کی بندش کی غرض سے روک رکھا ہے تاکہ احتجاج کرنے والے افراد اپنے مطلوبہ ہدف تک نہ پہنچ سکیں۔ گزشتہ دس دنوں سے ہزاروں مال بردار گاڑیوں کو روک کر ملکی معیشت کا پہیہ حکومت نے خود جام کر رکھا ہے اور صورتحال یہ ہے کہ گزشتہ دس دنوں سے کراچی و دیگر شہروں سے اسلام آباد سمیت قرب و جوار کے لیے کوئی گاڑی جانے کے لیے تیار بھی نہیں ہے۔ یہ بات طے شدہ ہے کہ ایک مال بردار گاڑی سے 5-6 خاندانوں کی کفالت ہوتی ہے اور جب گاڑی کئی کئی دنوں تک حکومت خود روک لے تو اس سے منسلک خاندانوں کی معاشی بدحالی کا ذمہ دار کون ہوگا؟ اس متعلق ٹرانسپورٹ انڈسٹری سے منسلک رہنماؤں کے احتجاج اور گاڑیوں کو ریلیز کرنے اور مناسب ادائیگی کرنے کے مطالبات کے بعد حکومت و سکیورٹی اداروں کے انتہائی ذمہ دار عہدوں پر براجمان افراد کی جانب سے کہا گیا کہ ہم گاڑیوں کو مناسب معاوضے دے رہے ہیں۔ حالانکہ انتہائی ذمہ دار عہدے پر براجمان افراد کی ذمہ دارانہ اور سچائی پر مبنی بیانات دینے کی توقع کی جاتی ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ پکڑی گئی ہزاروں گاڑیوں کو ابھی تک نہ تو کوئی ادائیگی کی گئی ہے اور نہ ہی انہیں ریلیز کیا جا رہا ہے۔ گاڑیوں پر موجود عملہ کھانے پینے کے لیے بھی پریشان ہے۔ گزشتہ دس دنوں سے میری ذاتی 4 گاڑیاں بھی حکومتی احکام پر سکیورٹی اداروں نے روک رکھی ہیں اور اب تک نہ تو انہیں ریلیز کیا گیا ہے اور نہ ہی کسی قسم کی کوئی ادائیگی کی گئی ہے اور فی الحال علم ہی نہیں کہ روکی گئی ہزاروں مال بردار گاڑیوں کو کب ریلیز کیا جائے گا۔ ایک گاڑی کو تو پنڈدادن خان سے پولیس تحویل میں لے کر روکا گیا ہے۔ اس بات سے کوئی ذی شعور شخص لاعلم نہیں کہ گزشتہ ماہ ٹرانسپورٹ انڈسٹری نے ملک گیر طویل ہڑتال بھی کی تھی اور حکومت سے اپنی انڈسٹری کو درپیش مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ کیا تھا جس پر وفاقی و صوبائی حکومتوں کے نمائندوں کے مذاکرات کے بعد ٹرانسپورٹرز نے ہڑتال ختم کی تھی۔ اس طویل احتجاج کے دوران بھی ٹرانسپورٹرز کو بھاری مالی نقصان ہوا تھا اور اب حکومت و سکیورٹی اداروں نے احتجاج روکنے کی غرض سے ٹرانسپورٹ کو ایک بار پھر بھاری مالی نقصان سے دوچار کر رکھا ہے۔ حکومت و اپوزیشن کے درمیان حل طلب امور پر بات چیت کے دروازے بند نہیں ہونے چاہئیں اور ملک کے وسیع تر مفاد میں برداشت و بردباری کے ساتھ مسائل کو بات چیت سے حل کیا جائے اور اس بات پر قومی اتفاق رائے پیدا کیا جائے کہ اسلام آباد کی جانب احتجاج کی کال نہیں دی جائے گی۔

CamScanner

بقیہ اُستمان 01

قرارداو پربات کرتے ہوئے کہا کہ وزیرداخلہ نے ایوان میں ایک کہانی بیان کی تھی جو کہ غلط تھی اور انہوں نے کہا کہ ایوان میں غلط بیانی کی۔ انہوں نے کہا کہ بیرسٹر گوہر علی خان سے عمران خان نے پوچھا کہ تمھارے پاس فون ہے تو انہوں نے کہا کہ نہیں جس پر عمران خان نے کہا کہ اچھا تو پھر کل ریکارڈنگ کرا لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس حکومت پر کوئی اعتبار نہیں کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان کے بلڈ پریشر کیلئے بیرون ملک سے ڈاکٹر کو بلایا گیا کیا اس ملک میں بلڈ پریشر کے علاج کا ڈاکٹر بھی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل باجوہ سے مرادسعید نے تین سوال کئے تھے کہ 80ہزار شہادتیں والوں کو کیا جواب دیں گے اسی طرح اے این پی اور آرمی سکول کے شہدا کے والدین کو کیا جواب دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ فیصل واوڈا جو بھی کہتے ہیں دھڑلے سے کہتے ہیں انہوں نے چھ ماہ قبل کہا تھا کہ ایمرجنسی اور گورنر راج لگے گا اس کا مطلب ہے کہ دہشت گردی تو ایک بہانہ تھا صوبائی حکومت اس کا نشانہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ وفاق کی حمایت کی ہے تاہم دہشت گردی کے خلاف جنگ پر مشاورت کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 02

رپورٹس پیش کی گئیں جبکہ سرکاری محکموں کے انتظامی ڈھانچے، افرادی قوت، غیر ترقیاتی اخراجات اور عوامی خدمات کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا وزیراعلیٰ بلوچستان نے مختلف محکموں میں غیر ضروری بھرتیوں اور غیر ترقیاتی اخراجات میں اضافے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے وسائل کی ایک ایک پائی قومی امانت ہے اور ان وسائل کا ضیاع کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا یہ وسائل اس عام غریب بلوچستانی کی امانت ہیں جو سردی میں ٹھٹھرتا اور گرمی میں جھلتا ہے سرکاری محکموں کے اخراجات کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر سہولیات کی فراہمی ہے انہوں نے کہا کہ صوبے کے دستیاب وسائل کا بڑا حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہورہا ہے اس کے باوجود عوام کو مطلوبہ معیار کی خدمات فراہم نہیں کی جارہیں سرکاری محکموں کو بھرتیوں کی فیکٹریاں بنانے کے بجائے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کرنے والے اداروں میں تبدیل کرنا ہوگا حکومت کی ذمہ داری مختلف شعبوں اور مارکیٹ کی ضروریات کے مطابق حسب الطلب روزگار کے مواقع پیدا کرنا ہے

بقیہ اُستمان 03

کرتے، وزیراعظم شہباز شریف پی ٹی آئی کو ایک بار مذاکرات کی دعوت دیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب کو متحد ہونا ہوگا، کوئی ایک فرد یا ادارہ اکیلا دہشت گردی کا مقابلہ نہیں کرسکتا۔ بدھ کو اسمبلی میں خطاب کرتے ہوئے بلاول بھٹوزرداری نے کہا کہ صدر نے آئین کے تحت خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی نافذ کی، حکومت نے اپوزیشن کو مذاکرات میں شامل کرنے کی ہر ممکن کوشش کی، تاہم صوبائی قیادت کے رویے کے باعث ایسے حالات پیدا ہوئے کہ یہ اقدام کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو تسلیم کرنا پڑے گا کہ پاکستان تحریک انصاف کی حکومت نے خودکش حملہ کیا، ان حالات میں پی ٹی آئی کی صوبائی قیادت کا کردار اہم ہے

بقیہ اُستمان 04

اظہار کیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ مکہ امن معاہدہ خطے میں امن، اتحاد اور استحکام کے لیے ایک تاریخی سنگِ میل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ دفاعی معاہدے کے تحت پاکستان سعودی عرب کی خودمختاری، دفاع اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کے لیے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ وزیراعظم نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان سعودی عرب کے اپنے دفاع کے جائز حق کی مکمل حمایت کرتا ہے اور سعودی عرب کی خودمختاری، علاقائی سالمیت اور سلامتی کے تحفظ کے لیے پاکستان کا عزم غیر متزلزل ہے۔ ملاقات کے دوران مکہ ڈیفنس الائنس کے سیکرٹری جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود نے وزیراعظم کو معاہدے کے فریم ورک کے تحت دفاعی اور تزویراتی تعاون کو مزید فروغ دینے کے حوالے سے اپنی حکمت عملی سے آگاہ کیا۔

بقیہ اُستمان 05

اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی قیدی سے ملاقات نہ کرانا مجرمانہ فعل ہے، خدا کو مانیں لوگوں کو تنگ نہ کریں، یہ رویہ بربادی کا ہے۔ اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا کہ یہ رضا کارانہ فیڈریشن ہے، جو کہتے ہیں ہم امن لائینگے، انہوں نے 35سال حکومت کی، جنرل ایوب 10 سال ،ضیاالحق11 سال۔ پرویز مشرف 11 سال رہے

بقیہ اُستمان 06

باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں، بالخصوص تجارت، سرمایہ کاری اور عوامی روابط میں تعاون مزید گہرا کرنے کیلئے اعلیٰ سطح کے مسلسل روابط کی اہمیت پر زور دیا۔ بدھ کو ترجمان دفتر خارجہ کے جاری بیان کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ کے درمیان ملاقات پاکستان عمان مشترکہ وزارتی کمیشن کے آٹھویں اجلاس سے قبل خوشگوار ماحول میں میں ہوئی۔ دونوں وزرائے خارجہ نے علاقائی صورت حال پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے پائیدار امن و استحکام کے فروغ کے لیے مکالمے اور سفارت کاری کی اہمیت کو اجاگر کیا۔

بقیہ اُستمان 07

گروہوں کے ٹھکانوں کو جدید ہتھیاروں سے نشانہ بنایا گیا، ہلاک دہشت گرد بلوچ عوام کو لوٹنے، خوف وہراس پھیلانے اور انفراسٹرکچر کو نقصان پہنچانے میں ملوث تھے۔ سکیورٹی فورسز بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پرعزم ہیں، آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ اُستمان 08

چاہیے، دہشت گردوں کو کہیں بھی چھپنے کی جگہ نہیں ملنی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ بی ایل اے کے پیچھے بھارت ہے اور بھارت کے پیچھے بی ایل اے ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ جمہوریت میں کسی بھی منتخب حکومت کو اس طرح برخاست نہیں کیا جاتا، آرٹیکل 58 ٹو بی کو دوبارہ زندہ کردیا گیا ہے جس کی شدید مذمت کرتے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ پالیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ (ایمرجنسی لگانے کے) اس عمل سے جمہوریت اور صوبائی خودمختاری کو نقصان ہوگا۔ اس عمل سے دہشت گردی کے خلاف آپ کا بیانیہ نظر انداز ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر حالات کی بنیاد پر ایمرجنسی لگانی ہے تو پھر کچے کے علاقے میں بھی ایمرجنسی لگا دیں۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ حکومت کے اقدامات سے ظاہر ہورہا ہے کہ جمہوریت کو اہمیت نہیں دی جارہی، آپ نے پنجاب میں ساری سیٹیں لی تھیں اور خیبر پختونخوا میں بھی ہمارے سارے اختیار محدود کردیے گئے اب یہ تو صرف رسمی کارروائی رہ گئی تھی۔ انھوں نے کہا کہ ماضی میں سندھ اور پنجاب میں رینجرز کی تعیناتی پر پیپلز پارٹی کے تحفظات رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

کرکے واقعے کی مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

بقیہ اُستمان 10

نے تقریبا 50افراد کو گرفتار کرکے انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت چار مقدمات بھی درج کر لئے۔ خیبر پختونخوا کے گورنر کی مشیر برائے اطلاعات ثمر ہارون بلور کا کہنا ہے کہ پولیس نے ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ کے واقعات پر محتاط اور متناسب انداز میں ردعمل دیا، پولیس کی جانب سے براہ راست فائرنگ کے الزامات کو بے بنیاد اور لغو ہیں۔ رپورٹس کے مطابق پشاور کے ضلع باڑہ بازار کے داخلی و خارجی راستے سیل کر دیئے گئے باڑہ بازار کا کنٹرول پولیس نے سنبھال لیا۔ ڈی ایس پی خزانہ احسان خان نے ایک بیان میں کہا ہے کہ باڑہ بازار میں پولیس کی بھاری نفری تعینات ہے جبکہ سکیورٹی کے انتظامات انتہائی سخت کردیے گئے جبکہ پشاور پولیس کے تازہ دم دستے باڑہ پہنچ گئے۔ باڑہ بازار کے داخلی و خارجی راستوں پر پولیس اہلکار تعینات ہے کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دیں گے امن وامان برقرار رکھنے کے لئے پولیس متحرک ہے اور صورتحال پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔ باڑہ بازار کی بندش سے متعلق بابر کی جانب سے اہم ہدایات جاری کی گئی ہیں

بقیہ اُستمان 11

درمیان یہ ملاقات پاکستان اور عمان کے آٹھویں مشترکہ وزارتی اجلاس سے قبل ہوئی۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور عمان کے قریبی برادرانہ تعلقات کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ باہمی دلچسپی کے تمام شعبوں میں تعاون مزید مضبوط بنانے کیلئے اعلیٰ سطح پر رابطوں کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے۔ ملاقات کے دوران دوطرفہ تعلقات، علاقائی صورت حال سمیت باہمی دلچسپی کے دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں وزرائے خارجہ نے پائیدار امن اور استحکام کیلئے مذاکرات اور سفارتکاری کی اہمیت پر زور دیا۔ عمانی وزیر خارجہ نے علاقائی امن وسلامتی کے فروغ کیلئے پاکستان کی کوششوں کو سراہا، جبکہ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے بھی خطے میں امن اور استحکام کیلئے عمان کے تعمیری کردار اور مشترکہ کوششوں کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 12

پاسداران انقلاب فورس کے کمانڈر انچیف کے مشیر اعلیٰ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی نے ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ امریکا ایران پر زمینی حملے کی جرات نہیں کرے گا۔ ایرانی میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے پاسدارانِ انقلاب فورس کے کمانڈر انچیف کے مشیر اعلیٰ بریگیڈیئر جنرل محمد رضا نقدی کا کہنا تھا کہ ایران پر حملہ امریکی فوج کیلئے تباہ کن ثابت ہوگا، زمینی حملے کی باتیں امریکی میڈیا کا پروپیگنڈا ہیں، امریکا نتائج جانتا ہے، اس لیے ایسے اقدام سے گریز کرے گا۔

بقیہ اُستمان 13

تھائی لینڈ کے شہر بنکاک میں عالمی بینک گروپ اور آئی ایم ایف کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر ہونے والی ملاقات میں تجارتی فریم ورک معاہدے پر پیش رفت اور امریکا سے درآمدات میں اضافے کے ذریعے توانائی کے ذرائع میں تنوع لانے کے امکانات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر خزانہ نے ایندھن کی مسلسل فراہمی برقرار رکھنے اور معاشی طور پر کمزور طبقات کو ریلیف فراہم کرنے کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔ انسداد منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے انتظامات، فنانشل ایکشن ٹاسک فورس سے متعلق پیش رفت اور امریکی انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ فنانس کارپوریشن و ایکسپورٹ امپورٹ بینک کے ذریعے منصوبوں کی مالی معاونت پر بھی گفتگو ہوئی۔ وزیر خزانہ نے ریکوڈک منصوبے، اہم معدنیات کے شعبے میں تعاون، منصوبے کی سلامتی اور نجی سرمایہ کاری کے مواقع پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ ملاقات میں بوئنگ طیاروں کی خریداری اور مالی معاونت، ہوا بازی سے متعلق منظوریوں، ڈیجیٹل اثاثوں کے ضابطہ جاتی نظام اور ترسیلاتِ زر اور یورو بانڈز کے ٹوکنائزیشن کے ممکنہ استعمال پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 14

ریلیوں اور عوامی اجتماعات پر 30روز کے لئے پابندی عائد کردی گئی۔ جاری اعلامیے کے مطابق ڈیرہ اسماعیل خان میں موٹرسائیکل کی ڈبل سواری، اسلحے کی نمائش اور سڑکوں پر خیمے لگانے پر بھی پابندی عائد ہوگی۔ ڈپٹی کمشنر کے مطابق دفعہ 144 کا نفاذ 13اکتوبر سے 11نومبر تک جاری رہے گا، پابندیوں کا مقصد ضلع میں امن و امان کی صورتحال برقرار رکھنا ہے۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف تعزیرات پاکستان کی دفعہ 188 کے تحت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ دوسری جانب ڈیرہ اسماعیل خان میں دوگروپوں میں فائرنگ کے واقعے میں 5افراد جاں بحق ہوگئے۔ ڈی پی او ڈی آئی خان ضیا الدین احمد کا کہنا ہے کہ علاقہ ملانہ میں دوگروپوں میں فائرنگ کے واقعے میں 4افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ ضیا الدین احمد نے کہا کہ فائرنگ کا واقعہ والی بال میچ کے بعد واپسی پر پیش آیا، فائرنگ کے واقعے میں 5افراد جان کی بازی ہار گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ زخمیوں کو ڈی ایچ کیو ٹیچنگ اسپتال منتقل کیا گیا ہے جبکہ واقعے کی تحقیقات بھی جاری ہے۔

بقیہ اُستمان 15

پولیس کی بھاری نفری تعینات کردی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ گزشتہ روز پی ٹی آئی احتجاج کے دوران پرتشدد واقعات پیش آئے، مشتعل مظاہرین نے نادرا آفس کو آگ لگادی جبکہ ریسکیو آفس پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ ڈی پی او وقار احمد کے مطابق واقعات میں 4 پولیس اہلکار زخمی ہوئے جبکہ 62افراد کو گرفتار کرکے ان کے خلاف دہشت گردی کے مقدمات درج کرلئے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق باڑہ اور ملحقہ علاقوں میں سکیورٹی ہائی الرٹ کردی گئی، پشاور پولیس نے علاقے کا کنٹرول سنبھال لیا، خیبر پولیس کے ساتھ مل کر امن وامان ہر صورت برقرار رکھا جائے گا۔ سی سی پی او پشاور کا کہنا ہے کہ احتجاج کی آڑ میں قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت کسی کو بھی نہیں دی جائے گی، شاہراہیں بند کرنے اور عوامی زندگی مفلوج کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی، امن وامان خراب کرنے اور پرتشدد احتجاج میں ملوث عناصر سے آہنی ہاتھوں سے نمٹا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 16

لاپتہ ہوگئے۔ لاپتہ افراد میں سے تین کا تعلق صوبہ سندھ سے بتایا جاتا ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق کشتی مچھلیاں پکڑنے کے لیے پیشکان اور گنز کے درمیان سمندری علاقے میں موجود تھی کہ حادثے کا شکار ہوگئی۔ کشتی میں سوار سات ماہی گیر سمندر میں ڈوب گئے، جن میں سے ناخدا لعل محمد بلوچ کی لاش برآمد کرلی گئی ہے، جبکہ دیگر چھ ماہی گیروں کی تلاش جاری ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق واقعے کی اطلاع کے باوجود سرکاری ریسکیو ٹیم تاحال جائے وقوعہ پر نہیں پہنچی، جس کے باعث مقامی ماہی گیروں نے اپنی مدد آپ کے تحت امدادی کارروائیاں شروع کردی ہیں۔ ماہی گیر اپنی کشتیوں کے ذریعے سمندر میں لاپتہ ساتھیوں کی تلاش میں مصروف ہیں۔ حادثے کے بعد لاپتہ ماہی گیروں کے اہل خانہ اور مقامی آبادی میں تشویش پائی جاتی ہے۔ مقامی ماہی گیر اپنی سطح پر تلاش جاری رکھے ہوئے ہیں، جبکہ لاپتہ افراد کی بحفاظت بازیابی کے لیے فوری ریسکیو کارروائیوں کی ضرورت ہے۔

بقیہ اُستمان 17

ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں میں چھپائی گئی 60 کلوگرام چرس برآمد کرلی۔ ترجمان اے این ایف کے مطابق انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران بین الصوبائی منشیات اسمگلنگ گروہ کے اہم کارندے کو گرفتار کیا گیا۔ ابتدائی تحقیقات کے مطابق منشیات مستونگ سے کوئٹہ اسمگل کی جارہی تھیں۔ گرفتار ملزم کے خلاف انسداد منشیات ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ اے این ایف کے مطابق ایمبولینس کو منشیات اسمگلنگ جیسے مجرمانہ فعل کیلئے استعمال کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، جس سے ہنگامی حالات میں ایمبولینس کے درست استعمال پر بھی شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ اس سے قبل اے این ایف نے سندھ کے علاقے شکار پور میں کارروائی کے دوران بلوچستان سے سندھ منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام بناتے ہوئے ایمبولینس کے خفیہ خانوں سے منشیات برآمد کی تھیں۔ اے این ایف کے مطابق حالیہ کارروائی منشیات اسمگلنگ کے خلاف ادارے کے عزم کی عکاس ہے۔

بقیہ اُستمان 18

شروع ہوا۔ اجلاس کے آغاز میں رکن صوبائی اسمبلی کی نشاندہی پر بارکھان میں پیش آنے والے افسوسناک واقعے کے دوران جاں بحق ہونے والے 2افراد کی مغفرت اور ان کے درجات کی بلندی کے لیے ایوان میں اجتماعی فاتحہ خوانی کی گئی۔

بقیہ اُستمان 19

کیا حاصل کرنا چاہتی ہے۔ ایکس پر اپنے ٹویٹ میں اسد قیصر نے کہا کہ حکومت نے خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے خاتمے اور امن وامان کے قیام کا جواز پیش کرتے ہوئے گورنر راج اور ایمرجنسی نافذ کی، لیکن افسوس کہ دہشت گردی کے خلاف موثر کارروائی کے بجائے صوبے کی پولیس کو سیاسی مخالفین کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ آج میرے گھر پر پولیس کی بھاری نفری کا چھاپہ اس طرز عمل کی ایک واضح مثال ہے۔ انہوں نے کہا دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کہاں ہے؟ عوام کے جان و مال کا تحفظ کہاں ہے؟ آخر خیبر پختونخوا پولیس کو سیاسی انتقام کیلئے استعمال کرکے حکومت کیا حاصل کرنا چاہتی ہے؟ صوبے میں امن وامان کی بحالی کے بجائے سیاسی کارکنوں اور مخالفین کو نشانہ بنانا حالات کو مزید خراب کرنے کا سبب بن سکتا ہے۔ ہم ایسے ہتھکنڈوں سے نہ خوفزدہ ہوں گے اور نہ ہی اپنے آئینی، جمہوری اور سیاسی موقف سے پیچھے ہٹیں گے۔

بقیہ اُستمان 20

نے دہشت گردی کے خلاف تعاون سے کبھی انکار نہیں کیا، ہم نے پولیس کو ایک سال میں 190 ارب روپے کا بجٹ منظور کیا۔ انہوں نے کہا کہ ان کی جماعت کا موقف تھا کہ دہشت گردی جیسے اہم معاملے پر تمام سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیا جائے اور مشترکہ حکمت عملی اختیار کی جائے۔ شوکت یوسفزئی نے کہا حکومت کے ساتھ مذاکرات محض بہانے تھے جبکہ انہیں پہلے ہی اندازہ تھا کہ حکومت خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کرنا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا تکنیکی طور پر اب خیبر پختونخوا کے دو صوبے بنا دیئے گئے ہیں، بارہ اضلاع کو الگ کردیا گیا ہے۔ جو چارج شیٹ دی گئی ہے اس میں بتائیں کون سا وہ آپریشن ہوا جس کی صوبائی حکومت نے اجازت نہیں دی۔ ہم مذمت بھی کر رہے تھے، تعاون بھی کر رہے تھے۔ ہمارا مسئلہ سب سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لینے کا تھا۔ لانگ مارچ غیر قانونی کام نہیں تھا، جب سے فیصل کریم کنڈی کو چارج ملا ہے چھاپے مارے جا رہے ہیں، میرے گھر پر دو چھاپے مارے گئے ہیں۔ لانگ مارچ سے متعلق شوکت یوسفزئی نے اعتراف کیا کہ مارچ کیلئے ان کے سامنے کوئی منصوبہ نہیں تھا۔

بقیہ اُستمان 21

بھی کمرہ عدالت میں سلمان صفدر کیساتھ موجود تھے۔ سلمان صفدر نے کہا کہ خاتون کے لیے عدالتوں نے ہمیشہ نرم گوشہ رکھا ہے، نیب کا کنڈیکٹ 13ماہ میں قابل اعتراض رہا، نیب نے کئی ساعتوں پر التوا لیا، نیب نے سزا معطلی کی درخواست پر بھی اعتراض کیا، سزا کے بعد اب بشریٰ بی بی کی ضمانت کا قانونی جواز بن چکا ہے، بشریٰ بی بی خاتون ہونے پر سزا معطلی مانگی، کیس میں سارا فوکس بانی کے اپیل پر رہا۔ چیف جسٹس امین الدین خان نے کہا کہ میرٹ پر اس موقع پر نہ جائے، عدالت کے سامنے سزا معطلی کا کیس ہے۔

بقیہ اُستمان 22

مطابق منگل وبدھ کی درمیانی رات ریاض میں اس وقت زوردار دھماکوں کی آوازیں سنی گئیں جب فضائی دفاعی نظام نے شہر کے اوپر موجود دشمن کے اہداف کو نشانہ بنایا۔ عرب اتحاد نے مختلف علاقوں میں چھ کروز، دو بیلسٹک میزائل اور پانچ ڈرونز مار گرائے۔ سعودی جنرل ڈائریکٹوریٹ آف سول ڈیفنس نے بیان میں کہا ریاض میں انٹرسیپٹ کیے جانے والے دو کروز میزائلوں کے ٹکڑے گرنے کے بعد کارروائی کی گئی۔ ایسے واقعات سے نمٹنے کیلئے معیاری طریقہ کار پر عمل کیا گیا۔ میزائلوں کے ٹکڑے گرنے سے دو خواتین اور ایک بچے سمیت چار افراد زخمی ہوگئے جبکہ پندرہ گھروں کو جزوی نقصان پہنچا ہے۔ سول ڈیفنس نے گھروں کو پہنچنے والے نقصان کی تصاویر بھی جاری کیں۔ ایس پی اے کے مطابق وزارت توانائی کے ایک سرکاری ذریعے نے بتایا الشرقیہ ریجن کے شہر ظہران میں آرامکو کی ایک انتظامی عمارت کو نشانہ بنایا گیا جس سے معمولی نوعیت کی آگ لگی۔

بقیہ اُستمان 23

نے کی تحریک قومی اسمبلی میں پیش کی گئی، وفاقی وزیر پارلیمانی امور نے تحریک پیش کی، اپوزیشن کی جانب سے تحریک کی مخالفت کی گئی۔ تحریک کو کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا، خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کی توثیق سے متعلق کی قرارداد ایوان میں پیش کی گئی، صدر مملکت کے خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے اعلان کی توثیق کی قرارداد طارق فضل چوہدری نے پیش کی۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نزیر تارڑ نے کہا کہ صوبے میں ایمرجنسی کے بعد اس کے نفاذ کا ڈیکلریشن دونوں ایوانوں میں پیش کرنا ہوتا ہے، ہم نے بڑی سوچ بچار کے بعد ایمرجنسی کا نفاذ کیا، اندرونی خلفشار، سرحد پار سے دراندازی اور صوبے کی حکومت کے اقدامات قومی سلامتی کے لیے خطرہ بنتا جارہا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایمرجنسی کے اعلان کے بعد دس دن میں پارلیمنٹ میں پیش کیا جاتا ہے، بہت سارے دوستوں نے اسے بارہ اکتوبر سے تشبیہ دی، کابینہ میں اس معاملے پر سیر حاصل بحث کی گئی

بقیہ اُستمان 24

میں وفاقی وزرا رانا تنویر حسین، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک، عطاءاللہ تارڑ، ریاض حسین پیرزادہ، احد خان چیمہ، شزا فاطمہ خواجہ، وزیراعظم کے مشیر ہارون اختر، وزیرمملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی، جے ایس بینک، عسکری بینک، الائیڈ بینک، حبیب میٹرو بینک، بینک آف خیبر اور ایم سی بی اسلامک بینک کے سی ای اوز اور متعلقہ اداروں کے اعلی افسران شریک تھے۔ اجلاس کو ہاسنگ، زرعی شعبے اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں کو قرضوں کی فراہمی کے اعداد و شمار پیش کیے گئے۔ بتایا گیا کہ بینکوں کی جانب سے تینوں ترجیحی شعبوں کے لیے ادارہ جاتی استعداد بڑھائی جارہی ہے، ڈیولپرز فنانس کے فروغ کے لیے کام جاری ہے اور اس ضمن میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جا چکی ہے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ وزیراعظم اپنا گھر اسکیم کے تحت اب تک 448ارب روپے مالیت کے 75ہزار 198 قرضوں کی منظوری ہوئی ہے، اب تک 14 ہزار افراد کو 76ارب روپے کے قرضے جاری کیے جا چکے ہیں، رواں سال 125,000 رہائشی یونٹس کے لیے 700ارب روپے کے قرضوں کی فراہمی کا ہدف رکھا گیا ہے، ہاسنگ فنانس کے حوالے سے درخواستوں پر کارروائی کا دورانیہ کم کرکے صرف 15 کاروباری دن تک محدود کردیا گیا ہے، ہاسنگ فنانس کے لیے دستاویزات کی تعداد 25 سے کم کرکے صرف 5 کردی گئی ہے۔ بتایا گیا ہے کہ زرعی شعبے کے لیے قرضوں کا مجموعی حجم 1352ارب روپے ہے۔

بقیہ اُستمان 25

عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق برازیلی وفد نے نیول ہیڈکوارٹرز کا دورہ کیا، جہاں ایڈمرل نوید اشرف سے ملاقات میں علاقائی بحری سلامتی اور پاکستان و برازیل کے درمیان بحری تعاون بڑھانے کے امکانات پر گفتگو ہوئی۔ ملاقات کے دوران پیشہ ورانہ تربیتی پروگرامز، باہمی دوروں اور مشترکہ بحری مشقوں کے ذریعے دونوں ممالک کی بحری افواج کے درمیان تعاون کو مزید مستحکم بنانے پر زور دیا گیا۔ اس موقع پر برازیلی ایڈمرل رینالو روڈریگز ڈی اگویار فریرے نے پاکستان نیوی کے ریجنل میری ٹائم سیکیورٹی پیٹرولز اقدام اور علاقائی استحکام کے لیے پاک بحریہ کے کردار کو سراہا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق برازیلی وفد نے ایئر ہیڈکوارٹرز کا بھی دورہ کیا، جہاں سربراہ پاک فضائیہ ایئر چیف مارشل ظہیر احمد بابر سدھو سے ملاقات ہوئی۔ اس موقع پر وفد کو پاک فضائیہ کی جدید کاری اور دفاعی صلاحیتوں کو مقامی سطح پر فروغ دینے کے اقدامات کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ ملاقات میں خلائی ٹیکنالوجی، سائبر صلاحیتوں، مصنوعی ذہانت اور الیکٹرانک وارفیئر سمیت جدید دفاعی شعبوں کو پاک فضائیہ کے نظام میں شامل کرنے پر بھی روشنی ڈالی گئی، برازیلی ایڈمرل نے پاک فضائیہ کی پیشہ ورانہ مہارت اور آپریشنل صلاحیتوں کو سراہا۔ دونوں ملاقاتوں میں پاکستان اور برازیل نے پیشہ ورانہ تبادلوں، ادارہ جاتی روابط اور دوطرفہ دفاعی تعاون کو مزید مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 26

غیرملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ہر قیمت پر ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 27

مصنوعی ذہانت (اے آئی) اور دنیا بھر میں بیک وقت جاری بحران بچوں کے لئے نئے خطرات پیدا کررہے ہیں۔ اقوام متحدہ سیکرٹری جنرل کی بچوں کے خلاف تشدد سے متعلق خصوصی نمائندہ نجت معلا مجید نے جنرل اسمبلی میں رپورٹ پیش کرتے ہوئے حکومتوں پر بچوں کے تحفظ کے اقدامات مضبوط بنانے پر زور دیا ہے۔ اقوام متحدہ کے ہیڈکوارٹر میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ تقریبا 4 کروڑ 50لاکھ بچے تنازعات، قدرتی آفات اور موسمیاتی بحران کے باعث بے گھر ہیں، مصنوعی ذہانت نے بچوں کے جنسی استحصال کے لئے بڑے پیمانے پر نئے راستے کھول دیئے ہیں۔ ان خطرات میں سائبر بلنگ، ڈیپ فیکس اور بچوں کو مجرمانہ سرگرمیوں میں بھرتی کرنا بھی شامل ہے۔ نجت معلا مجید نے خبردار کیا کہ کووڈ 19 کی وبا کے بعد دنیا اب بھی پیچیدہ اور ایک دوسرے سے جڑے ہوئے بحرانوں کا سامنا کررہی ہے۔ یونیسیف، ایکپاٹ انٹرنیشنل اور انٹرپول کی ستمبر 2026میں شائع ہونے والی تحقیق پاکستان میں نقصان دہ سرگرمیوں کی روک تھام کے مطابق پاکستان میں 12 سے 17سال کی عمر کے انٹرنیٹ استعمال کرنے والے تقریبا ہر 16 میں سے ایک بچے کو ایک سال کے دوران ٹیکنالوجی کے ذریعے جنسی استحصال یا بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا۔ تحقیق کے مطابق متاثرہ بچوں کی تعداد تقریبا 15لاکھ بنتی ہے۔

بقیہ اُستمان 28

خصوصی نے دوران تربیت اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے جوانوں میں انعامات تقسیم کئے، پاسنگ آؤٹ تقریب میں تربیت مکمل کرنے والے جوانوں کے اہل خانہ اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ تربیت مکمل کرنے والے جوانوں نے مادرِ وطن کے دفاع اور سلامتی کیلئے ہر قربانی دینے کے عزم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر بلوچستان سے تعلق رکھنے والے جوانوں کا کہنا تھا کہ پاک فوج میں بطور سپاہی شمولیت اور کامیابی سے تربیت مکمل کرنے پر دلی خوشی ہے، ملک کے دفاع کیلئے پاک فوج میں شوق سے بھرتی ہوا ہوں۔

بقیہ اُستمان 29

دے دیا۔ وزیراعظم شہباز شریف نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قیمتی پتھروں وجواہرات کے شعبے کی ترقی کیلئے اقدامات میں سست روی قبول نہیں۔ کان کنی، تراش خراش سے ویلیو ایڈیشن کا ایکوسسٹم بنایا جائے کیونکہ غیر معیاری طریقے سے کان کنی اور قیمتی پتھروں کی اسمگلنگ سے سالانہ اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے۔ وزیراعظم نے کہا کہ قیمتی پتھروں، معدنیات کے وسیع ذخائر سے برآمدات میں اضافے کیلئے ترجیحی بنیادوں پر اقدامات کئے جائیں۔ دوسرے ممالک کی طرح برانڈ پاکستان پر کام کریں۔ ویلیو ایڈیشن کیلئے سینٹرز آف ایکسیلنس جلد قائم کیا جائے۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ حسین آباد اسکردو میں سینٹر آف ایکسیلنس کیلئے زمین منتقل ہو چکی۔ تعمیر جلد شروع ہوگی۔ آزاد کشمیر اور اسلام آباد میں بھی زمین کی نشاندہی کی جاچکی ہے۔ جیولوجیکل میپنگ میں گلگت بلتستان، آزاد کشمیر اور خیبر پختونخوا میں 8 نئے بلاکس میں قیمتی پتھروں کی دریافت کے حوالے سے مزید کام کرنے کی نشاندہی کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 30

اور ایمرجنسی نافذ کرکے جمہوری حکومت ختم کردی گئی، امید ہے عدالت صوبے میں جمہوری حکومت بحال کرے گی۔ بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے کہ عدالت سے درخواست کی جلد سماعت کی استدعا کی ہے، ہم آئینی اور قانونی جدوجہد جاری رکھیں گے۔

بقیہ اُستمان 31

نشانہ بنانا افسوسناک ہے۔ سیاسی اختلاف ہر جماعت کا حق ہے لیکن ہر معاملے کا ملبہ وفاقی حکومت اور صدر مملکت پر ڈالنا نہ سیاسی دیانت داری ہے اور نہ ہی قومی مفاد میں ہے۔ اگر کوئی اقدام آئینی تقاضوں کے مطابق اٹھایا گیا ہے تو محض سیاسی مخالفت کی بنیاد پر اسے متنازع بنانے کی کوشش درست نہیں۔ میر علی حسن زہری نے کہا کہ پی ٹی آئی کی سیاست میں منفی طرزِ عمل، قومی اداروں کو مسلسل تنقید کا نشانہ بنانے، سیاسی مخالفین کے خلاف غیر شائستہ زبان کے استعمال اور غیر ذمہ دارانہ سیاسی رویوں نے ملک میں سیاسی کشیدگی کو بڑھانے میں کردار ادا کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 32

اجاگر کیا گیا، آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز نے روس کے ساتھ دیرینہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے اور مشترکہ دلچسپی کے شعبوں، بالخصوص سیکیورٹی کے میدان میں ٹھوس تعاون کو وسعت دینے کے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا، انہوں نے علاقائی امن واستحکام کے لیے پاکستان کی خدمات کو سراہا اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف کیا۔

بقیہ اُستمان 33

باپ بیٹے کار میں مکہ سے مدینہ جارہے تھے کہ ان کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا۔ تینوں افراد عارف والا کے محلہ اقبال نگر کے رہائشی تھے۔ ذرائع کے مطابق تینوں کی میتیں پاکستان منتقل کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں۔

بقیہ اُستمان 34

غیر متزلزل عزم اور اعلیٰ پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ وزارت داخلہ سے جاری بیان کے مطابق وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ فتن الہندوستان کے دہشت گردوں کے ناپاک اور مذموم عزائم کو خاک میں ملانے والے سکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر پوری قوم کو فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن ردالفتنہ 3 میں حصہ لینے والے وطن کے جری جوانوں کی بروقت اور موثر کارروائیاں ملکی بقا اور قومی سلامتی کے تحفظ کے غیر متزلزل عزم کی واضح عکاس ہیں۔ وفاقی وزیر داخلہ نے مزید کہا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی اور پوری قوم مادر وطن کے دفاع کے لیے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ چٹان کی طرح کھڑی ہے۔

بقیہ اُستمان 35

کے مطابق صدر مملکت نے دونوں سفیروں کو ان کی تعیناتی پر مبارکباد دی اور ان کے سفارتی فرائض میں کامیابی کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے اعتماد کا اظہار کیا کہ وہ پاکستان کے اپنے اپنے ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے میں کردار ادا کریں گے۔ فرانس کے نامزد سفیر تراں نوئل پواغیے سے ملاقات کے دوران صدر مملکت نے باقاعدہ مکالمے اور وسیع تر تعاون کے ذریعے فرانس کے ساتھ پاکستان کے دیرینہ تعلقات کو مضبوط بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 36

شہری حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔ اس معاملے میں پولیس کی مبینہ سرپرستی سے متعلق دعوے بھی گردش کر رہے ہیں، تاہم ان دعووں کی آزادانہ یا سرکاری سطح پر تصدیق نہیں ہوسکی شہری حلقوں نے متعلقہ پولیس حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ معاملے کا نوٹس لے کر غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں اور یہ واضح کیا جائے کہ موصول ہونے والی اطلاعات میں کتنی صداقت ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر علاقے میں غیر قانونی جوئے کی سرگرمیاں جاری ہونے کے شواہد ملیں تو ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی کی جائے۔ عوامی حلقوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے بھی مطالبہ کیا ہے کہ دوروز گزرنے کے باوجود کارروائی کی صورتِ حال واضح نہ ہونے پر متعلقہ حکام سے جواب طلب کیا جائے اور علاقے میں قانون کی عمل داری یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ اُستمان 37

ایسے نجی تعلیمی ادارے جو پہلے ہی تعطیلات کی مد میں طلبہ یا ان کے والدین سے ایڈوانس فیس وصول کرچکے ہیں، وہ وصول کی گئی رقم واپس کرنے یا اسے آئندہ فیس میں ایڈجسٹ کرنے کے پابند ہوں گیا جلاس میں نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے طلبہ اور والدین پر اضافی مالی بوجھ ڈالنے کے معاملے پر بھی غور کیا گیا

بقیہ اُستمان 38

مہمان کی حیثیت سے شریک ہوئے۔ سیمینار کا مقصد تعلیم کو روایتی کلاس روم کی حدود سے آگے بڑھاتے ہوئے طلبہ کی فکری، سماجی اور عملی تربیت، مؤثر رہنمائی اور بامقصد سیکھنے کے مواقع کو فروغ دینا تھا۔ پروگرام کے پہلے سیشن میں پینل ڈسکشن کا اہتمام کیا گیا، جس کی نظامت گراناز ہوت نے کی۔ پینل میں سماجی رہنما میر ارشد کلمتی، انڈس ہسپتال کے ہیڈ آف کیمپس ڈاکٹر ناصر شیخ، ماہرِ تعلیم بلقیس سلیمانی اور کلینیکل سائیکالوجسٹ فوزیہ ذوالفقار نے شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 39

ہوئے کہی۔۔ ملاقات کے دوران حلقے کی مجموعی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی مشکلات کے حل سے متعلق مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر حلقے کے عوام کو درپیش مسائل اور ان کے حل کے لیے مختلف تجاویز پر بھی گفتگو ہوئی۔ حاجی علی مدد جتک نے عوامی رابطوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ عوام کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا اور ان کے مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے مؤثر عمل کا بنیادی حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی نمائندگی محض ایک منصب نہیں بلکہ ایک بڑی ذمہ داری ہے

بقیہ اُستمان 40

اعلامیہ وزیراعظم آفس کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل)ر (محمد ظفر اقبال کا عہدہ وزیر مملکت کے برابر ہوگا۔

بقیہ اُستمان 41

پر اپنے خیالات پیش کرتے ہوئے حاضرین کی توجہ حاصل کی، جبکہ مقابلے کے انعقاد کا مقصد طلبہ میں خوداعتمادی، اظہارِ خیال کی صلاحیت اور مثبت مسابقت کے جذبے کو فروغ دینا تھا۔ تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر محمد حیات بلیدی تھے، جو ماڈل اسکولوں کے منصوبے کے ڈپٹی ڈائریکٹر ہیں۔ اس موقع پر مختلف تعلیمی اداروں کے معزز سربراہان، پرنسپلز اور اساتذہ کرام نے بھی خصوصی شرکت کی۔ مقررین اور شرکاء نے اس طرح کی تعلیمی سرگرمیوں کو طلبہ کی ذہنی و فکری تربیت، زبان و بیان پر عبور اور شخصیت سازی کے لیے نہایت اہم قرار دیا۔ تقریری مقابلے کے منصفین کے فرائض نعیم شاہ زیارول، فدا محمد، پروفیسر نجیب اللہ اور پروفیسر احمد شیر راحل نے انجام دیے۔ منصفین نے طلبہ کی تقاریر کا جائزہ لیتے ہوئے ان کے موضوع پر عبور، الفاظ کے درست استعمال، تلفظ، اندازِ بیان، دلائل اور خود اعتمادی کو مدنظر رکھا اور نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبہ کو پوزیشنوں کے لیے منتخب کیا۔

بقیہ اُستمان 42

میں ممکنہ جانی ومالی نقصان کا خطرہ ٹل گیا واقعے کے بعد علاقہ مکینوں نے پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی فوری کارروائی کو سراہتے ہوئے ایس ایچ او نور علی بگٹی اور دیگر اہلکاروں کو خراج تحسین پیش کیا۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کی ایسی بروقت کارروائیاں قابل ستائش ہیں۔

بقیہ اُستمان 43

کہا کہ قومی سلامتی اور بقا کے تقاضے ہیں کہ آپ نے یہ فیصلہ کیا، بیرسٹر گوہر کی تقریر سے محسوس ہوا کہ آپ غلط سائیڈ پر کھڑے ہیں۔ فاروق ستار نے کہا کہ آپ کے پاس دلیل نہیں کہ جو فیصلہ کیا گیا وہ غلط ہے، اب ذمے داری اٹھائی ہے تو پھر دہشت گردی کا خاتمہ کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملکی تاریخ کا سب سے بڑا اسٹریٹ کرائم کراچی میں ہورہا ہے، ہمارے بچے ٹینکرز اور گٹر کی نذر ہو رہے ہیں، خدا کے لیے کے پی کے ساتھ کراچی اور سندھ پر بھی نظر رکھیں۔

بقیہ اُستمان 44

اور ازبکستان میں کاروباری وفد کی قیادت کریں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے بتایا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ 5روزہ دورے کے لئے ہفتے کو روانہ ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 45

نمٹنے میں مدد ملے گی اور عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اس موقع پر ایکسین لوکل گورنمنٹ نصیر احمد پندرانی اور محمد یاسین جمالی صاحب اور نے زیرِتعمیر فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا اور تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ یہ اہم منصوبہ عوام کے لیے فعال ہو سکے۔ عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ فائر بریگیڈ آفس کی تکمیل سے گنداخہ میں ہنگامی حالات سے نمٹنے کی سہولیات میں بہتری آئے گی اس موقع پر گنداخہ پریس کلب کے صدر سلیم گوپانگ اور نور حسن جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے۔

بقیہ اُستمان 46

دانش، جلال فراق، محمد عیسی محمد حسنی، شہزاد سلیم، محمود بیبرک اور نجیب بلوچ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد کے اراکین نے امید ظاہر کی کہ ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا کی بطور ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن تعیناتی سے خاران میں علم و ادب، زبان اور ثقافت کے فروغ کو ایک نیا تحرک ملے گا اور ادیبوں، شاعروں اور کالم نگاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومتی سطح پر مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 47

سماجی چیلنجز کا سامنا ہے، ان حالات میں اصولی سیاست، قومی ذمہ داری، جمہوری اقدار اور اسلامی تعلیمات کی روشنی میں قومی مسائل کا حل تلاش کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہوگیا ہے، حضرت مولانا مفتی محمود نے اپنی پوری زندگی حق گوئی، اصولوں پر استقامت، آئین و جمہوریت کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے جدوجہد کرتے ہوئے گزاری، ان کی سیاست ذاتی مفادات کے بجائے نظریات، اصولوں اور قومی و ملی مقاصد سے وابستہ تھی۔

بقیہ اُستمان 48

مقتول کے جسم پر گولیوں کے واضح نشانات موجود ہیں، تاہم فوری طور پر لاش کی شناخت نہیں ہوسکی ہے۔ پولیس نے واقعے کا مقدمہ درج کر کے مقتول کی شناخت اور ملزمان کا سراغ لگانے کے لیے تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔

بقیہ اُستمان 49

فیڈریشن کے نمائندوں نے شرکت کی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محراب خان تُجک نے کہا کہ ملازمین کے جائز مسائل کے حل کے لیے اتحاد، یکجہتی اور مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کمیٹی ضلع سبی کی دیگر ملازم تنظیموں سے رابطے کرکے انہیں مشترکہ پلیٹ فارم میں شامل ہونے کی دعوت دے گی، جس کے بعد تمام تنظیموں کی مشاورت سے باقاعدہ ضلعی سیٹ اپ تشکیل دیا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 50

منصوبوں، عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات، بی ایس آئی ڈی ای اور بی ای ایف اسکالرشپ پروگرام، امن و امان کی صورتحال، صحت کی سہولیات اور بالخصوص تعلیمی اداروں میں بہتری کے لیے جاری اقدامات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران ضلع میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے مختلف امور زیر بحث آئے۔ اس موقع پر بی ایس آئی ڈی ای کے تحت جاری ترقیاتی سرگرمیوں اور بی ای ایف اسکالرشپ پروگرام کے حوالے سے بھی گفتگو کی گئی، جن کا مقصد ترقیاتی عمل کو آگے بڑھانے اور طلبہ کو تعلیمی مواقع فراہم کرنے سے متعلق امور کا جائزہ لینا تھا۔ ملاقات میں ضلع میں امن و امان کی صورتحال، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہریوں کو درپیش مسائل کے حل کی اہمیت پر بھی بات چیت کی گئی۔

بقیہ اُستمان 51

کی ادائیگی کے دوران دو قیمتی جانوں کا ضیاع ایک افسوسناک سانحہ ہے جس پر پوری قوم رنجیدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ شہداء کے اہلِ خانہ کے غم میں برابر کی شریک ہیں اور اس کٹھن وقت میں ان کے ساتھ دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتی ہیں۔ صوبائی مشیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید پائلٹس کی مغفرت فرمائے، صوبائی مشیر نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید پائلٹس کی مغفرت فرمائے انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور سوگوار خاندانوں کو اس ناقابلِ تلافی نقصان پر صبر جمیل عطا فرمائے۔

بقیہ اُستمان 52

غریب بھائیوں کی لاشیں پھینکی گئی ہیں، جنہیں بی ایل اے کی طرف سے اغوا کر کے قتل کیا گیا۔ انہوں نے شدید غصے اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے سوال اٹھایا کہ " کیا یہ بلوچ نہیں تھے؟ کس بنیاد پر تم نے ان غریب بزگر (کسانوں) کو شہید کیا؟ " انہوں نے مزید کہا کہ این 25 شاہراہ پر پلیں اڑانے سے قومی اور عوام کا نقصان ہورہا ہے اور اس سے اس شاہراہ پر سفر کرنے والے عام مسافر اور شہری شدید مشکلات کا شکار ہو رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 53

ولجہ پھلین بلوچ کے نام مراسلے میں آگاہ کیا ہے کہ ان کی تجویز پر ضلع کیچ اور پنجگور کے پانچ مقامات، آلسر، شاہی تمپ، کلگ، وشبود اور عیسٰی میں نادرا رجسٹریشن مراکز کے قیام کو قابل عمل قرار دیتے ہوئے انہیں آئندہ مالی سال کے منصوبے میں شامل کرلیا گیا ہے۔ مراسلے کے مطابق ان مراکز کے قیام اور انہیں فعال بنانے کا عمل متعلقہ مقامات پر عمارتوں کی بروقت دستیابی سے مشروط ہوگا۔ چیئرمین نادرا نے عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مراکز کے قیام اور انہیں جلد فعال بنانے کے لیے بھرپور کوششیں کی جائیں گی۔ ان مراکز کے قیام سے پنجگور اور کیچ کے متعلقہ علاقوں کے شہریوں کو شناختی کارڈ اور دیگر رجسٹریشن خدمات اپنے علاقوں کے قریب حاصل کرنے میں سہولت ملنے کی توقع ہے

بقیہ اُستمان 54

موقع پر چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی ڈی آئی جی پولیس سہیل خالد نے بتایا کہ بھرتیوں کے عمل کو شفاف، منظم اور خوش اسلوبی سے مکمل کرنے کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے گئے ہیں، اور امیدواروں کی جسمانی پیمائش مقررہ معیار کے مطابق کی جارہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھرتیوں کے اس عمل میں مکمل شفافیت اور میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنانے کے لیے تمام امور طے شدہ قواعد وضوابط اور اعلیٰ انتظامی معیار کے مطابق انجام دیے جا رہے ہیں تاکہ حق دار اور اہل امیدواروں کو ہی موقع مل سکے۔

بقیہ اُستمان 55

نے کہا کہ اپوزیشن کی تقاریر میں کئی معاملات اٹھائے گئے، لیکن ماضی کے حقائق کو بھی سامنے رکھنا چاہیے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایک موقع پر جنرل فیض حمید اور جنرل باجوہ کے ساتھ ہونے والی ملاقات میں انہیں قائل کرنے کی کوشش کی گئی کہ دہشت گردوں کو واپس لانا پاکستان کے لیے بہتر ہوگا۔ وزیردفاع نے بانی پی ٹی آئی کے جنرل باجوہ سے متعلق سابقہ بیانات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ اپنے والد کی بھی اتنی تعریف نہیں کرتے جتنی بانی پی ٹی آئی نے جنرل باجوہ کی تعریف کی۔

بقیہ اُستمان 56

قوتوں نے جمہوریت کو اپنے مفادات کے حصول کا ذریعہ بنا کر اس کے بنیادی اصولوں کو کمزور کیا۔ انہوں نے کہا کہ جب سیاسی جماعتیں اپنے وقتی مفادات کے لیے غیر جمہوری قوتوں کا سہارا لیتی ہیں تو اس کا نقصان کسی ایک جماعت تک محدود نہیں رہتا بلکہ پورے ملک، جمہوری نظام اور عوام کو اس کی قیمت چکانا پڑتی ہے۔

بقیہ اُستمان 57

دیگر تجاوزات کو ہٹایا گیا تاکہ ٹریفک کی روانی بحال ہو اور پیدل چلنے والے شہریوں کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے چیئرمین شاہ بران کاکڑ نے اس موقع پر کہا کہ شہر کو صاف اور کشادہ بنانا ہماری اولین ترجیح ہے، تجاوزات کی وجہ سے شہریوں کو سخت مشکلات کا سامنا تھا، کسی کو بھی عوامی راستوں پر قبضہ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ یہ آپریشن بلا تفریق جاری رہے گا اس اقدام پر شہریوں نے میونسپل کمیٹی ژوب، چیئرمین شاہ بران کاکڑ اور ان کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے اقدامات سے شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔

بقیہ اُستمان 58

بلوچ شامل تھے۔ ملاقات کے دوران وفد کے اراکین نے امید ظاہر کی کہ ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا کی بطور ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن تعیناتی سے خاران میں علم وادب، زبان اور ثقافت کے فروغ کو ایک نیا تحرک ملے گا اور ادیبوں، شاعروں و کالم نگاروں کی حوصلہ افزائی کے لیے حکومتی سطح پر مثبت اقدامات کیے جائیں گے۔ وفد نے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کو نصیر کبدانی لبزانکی دیوان اکیڈمی خاران کا دورہ کرنے کی باضابطہ دعوت بھی دی

بقیہ اُستمان 59

۔قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا کہ تاریخ میں پہلی بار بلدیاتی فنڈ سے ہمارے محلے میں ترقیاتی منصوبوں پر عملی کام جاری ہے، جو اہلِ محلہ کے لیے خوش آئند اور قابلِ تحسین اقدام ہے۔ اس سے قبل شہریوں کو یہ احساس ہی نہیں تھا کہ بلدیاتی بجٹ سے بھی عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی کام کیے جاسکتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 60

کیے جائیں، تاکہ ضلع میں محکمانہ امور کی مؤثر انجام دہی، منشیات کی روک تھام اور عوامی سہولیات میں بہتری لائی جا سکے۔ علاقہ مکینوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ضلع اوستہ محمد میں مختلف محکموں کے افسران ضلعی سطح پر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، اسی طرح ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے محکمے کے لیے بھی مستقل ای ٹی او کی تعیناتی ضروری ہے، تاکہ متعلقہ عملے کی نگرانی، محکمانہ معاملات کی بہتری اور عوامی مسائل کے حل کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع اوستہ محمد اور تحصیل گنداخہ میں منشیات کی روک تھام، متعلقہ قوانین پر عمل درآمد اور ایکسائز کے دیگر انتظامی امور کی مؤثر انجام دہی کے لیے مستقل افسر کی موجودگی اہمیت رکھتی ہے۔ مستقل ای ٹی او کی تعیناتی سے محکمے کی کارکردگی میں بہتری، کارروائیوں میں تسلسل اور متعلقہ امور کی بہتر نگرانی ممکن ہوسکے گی۔

بقیہ اُستمان 61

کررہے تھے۔ وزیرخزانہ نے بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو پاکستان کے معاشی منظرنامے اور اصلاحات کے حوالے سے ترجیحات بارے آگاہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل ہورہا ہے، مالیاتی خسارہ22سال کی کم ترین سطح پر ہے اور زرمبادلہ کے ذخائر مضبوط بنانے کیلئے اقدامات کئے جار ہے ہیں، رواں مالی سال کے دوران معاشی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔

بقیہ اُستمان 62

درپیش مسائل پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد میں مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کے جنرل سیکرٹری حاجی محمد یوسف، سینئر نائب صدر نعمان کاکڑ، ترجمان کاشف حیدری، آفس سیکرٹری سلطان خلجی، جمشید علی ایمن سمیت دیگر رہنما شامل تھے۔ وفد نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ تاجر برادری کے اتحاد واتفاق اور حقوق کے تحفظ کے لیے تمام تاجروں کا ایک پلیٹ فارم پر متحد ہونا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ تاجروں کو درپیش مسائل کے حل اور ان کے جائز حقوق کے حصول کے لیے مشترکہ جدوجہد ناگزیر ہے۔ مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان تاجروں کو متحد کرنے اور ان کے مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کے لیے اپنا بھرپور کردار ادا کررہی ہے۔

بقیہ اُستمان 63

ہے۔ تفصیلات کے مطابق فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر مکمل ہونے سے گنداخہ کے شہریوں کو ہنگامی حالات، خصوصاً آگ لگنے کے واقعات سے نمٹنے میں مدد ملے گی اور عوام کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اس موقع پر ایکسین لوکل گورنمنٹ نصیر احمد پندرانی اور محمد یاسین جمالی صاحب اور نے زیرِتعمیر فائر بریگیڈ آفس کا دورہ کیا اور تعمیراتی کام کا جائزہ لیا۔ انہوں نے متعلقہ عملے کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا کہ تعمیراتی کام جلد از جلد مکمل کیا جائے تاکہ یہ اہم منصوبہ عوام کے لیے فعال ہو سکے۔ عوامی حلقوں نے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی عوامی فلاح و بہبود کے لیے جاری کوششوں کو سراہا۔

بقیہ اُستمان 64

ہے۔ انہوں نے شہدا کے اہل خانہ سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دونوں پائلٹس کی شہادت قومی نقصان ہے۔ انہوں نے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں وہ سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ حاجی ولی محمد نورزئی نے شہدا کے درجات کی بلندی اور لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا بھی کی۔

بقیہ اُستمان 65

نمائندگان سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ شہر کی صفائی برقرار رکھنے اور ٹریفک کی روانی میں رکاوٹیں دور کرنے کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 66

ڈرائیورز کی جانب سے مخالفت، تلخ کلامی اور لڑائی جھگڑوں کی شکایات کرتے ہوئے ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک سے معاملے کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے۔ متاثرہ نوجوانوں کے مطابق بائیکیا کے ذریعے بعض مقامات تک سفر کا کرایہ تقریبا150 روپے بنتا ہے، جبکہ اسی سفر کے لیے رکشہ ڈرائیورز تقریبا 400روپے طلب کرتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ وہ شہریوں کو کم خرچ میں سفری سہولت فراہم کرنے کے ساتھ محنت مزدوری کے ذریعے اپنا روزگار کمانا چاہتے ہیں، تاہم بعض رکشہ ڈرائیورز کی جانب سے مبینہ مخالفت اور جھگڑوں کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ نوجوانوں نے ڈی آئی جی کوئٹہ اور ایس ایس پی ٹریفک سے اپیل کی ہے کہ شکایات کا نوٹس لیتے ہوئے معاملے کی غیر جانب دارانہ تحقیقات کرائی جائیں، کسی بھی فریق کو قانون ہاتھ میں لینے سے روکا جائے اور محنت کرکے روزگار کمانے والے نوجوانوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 67

ست طلبہ ٹرانسپورٹ کی سہولت نہ ہونے کی وجہ سے آئے روز تکلیف و پریشانی میں مبتلا رہتے ہیں گڈانی شہری آبادی کے کئی علاقوں میں گلیاں نہیں ہیں جس سے گلی کو دشواری کا سامنا رہتا ہے کہ سالوں سے گڈانی کے عوامی ترقیاتی فنڈز کو بے دردی سے اپنے من پسند اسکیمیں بنا کر لوٹا گیا ہے اور سلسلہ تاحال جاری ہے مقامی صنعتوں میں مقامی بے روزگاروں کو بغیر سفارش کے مزدوری نہیں ملتی ہوٹلوں و دیگر کھانے پینے کی دکانوں میں صفائی ستھرائی کا فقدان خرد و نوش کی قیمتوں کا کوئی نرخ نہیں جس کا جتنا جی چاہے وصول کرے

بقیہ اُستمان 68

گروپ بندیوں اور پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث رہے ہیں، جبکہ پارٹی کے لیے طویل عرصے سے جدوجہد کرنے والے سینئر رہنماں اور نظریاتی کارکنوں کو مکمل طور پر نظرانداز کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی ایک جمہوری اور نظریاتی جماعت ہے جس کی بنیاد عوامی جدوجہد، جمہوریت، قربانیوں اور اصولی سیاست پر رکھی گئی ہے۔ پارٹی کو موجودہ مقام تک پہنچانے میں سینئر رہنماں اور کارکنوں نے اہم کردار ادا کیا ہے

بقیہ اُستمان 69

علاقے میں امن برقرار رکھنے کے لیے پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور ایمانداری سے ادا کررہی ہے ایس ایچ او غازی عبدالرف جمالی نے کہا کہ ڈیرہ مراد جمالی شہر میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پولیس گشت اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا جارہا ہے جبکہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کی خدمت اور حفاظت کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی

بقیہ اُستمان 70

تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، جس کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں۔ صوبے میں بڑھتی ہوئی منشیات کی فروخت پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان نے انکشاف کیا کہ منشیات فروش منظم طریقے سے ہماری نئی نسلوں کو تباہ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں شراب کی کھلے عام فروخت جاری ہے، اور اب صورتحال اتنی تشویشناک ہوچکی ہے کہ منشیات تعلیمی اداروں تک پہنچ چکی ہے جہاں یہ زہر اب "چاکلیٹ کی طرح فروخت" ہو رہا ہے۔ رکنِ اسمبلی نے حکومت اور متعلقہ اداروں سے مطالبہ کیا کہ منشیات فروشوں اور اس کے ناسور کو پھیلانے والوں کے خلاف فوری، بلا امتیاز اور سخت ترین کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ نوجوان نسل کو اس تباہی سے بچایا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 71

ذمہ داری کی اہمیت پہلے سے بڑھ گئی ہے، مفتی محمود کی زندگی علم، عمل، دینی استقامت اور سیاسی بصیرت کا حسین امتزاج تھی، قومیں اپنے اکابر کو اس وقت حقیقی معنوں میں یاد رکھتی ہیں جب ان کے افکار اور جدوجہد کو نئی نسل تک منتقل کرتی ہیں، 15 اکتوبر کو ملتان میں منعقد ہونے والی مفتی محمود کانفرنس میں بھرپور شرکت کرکے اپنے اکابر کی جدوجہد سے وابستگی کا اظہار کریں۔

CamScanner

کوئٹہ، تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرے سے نواب ایاز جوگیزئی، عبدالرحیم زیارتوال، ڈاکٹر حامد اچکزئی اور جمشید دوتانی خطاب کررہے ہیں

آئینی اقدامات کی مخالفت کرنے والے پہلے اپنے سیاسی کردار کا حساب دیں، علی حسن

وفاقی حکومت اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری کو بلا جواز تنقید اور منظم پروپیگنڈے کا نشانہ بنانا افسوسناک ہے

حب (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما، ترجمان صدرِ مملکت آصف علی زرداری اور سینئر صوبائی نائب صدر پیپلز پارٹی بلوچستان میر علی حسن زہری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے حوالے سے آئینی اقدامات کی حمایت اور ان کے پس منظر کو سمجھنے کے لیے ضروری ہے کہ قومی مفادات، عوام کے تحفظ اور ریاستی ذمہ داریوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر دیکھا جائے۔ ملک میں کسی بھی آئینی اقدام کے بعد وفاقی حکومت اور صدرِ مملکت آصف علی زرداری کو بلا جواز تنقید اور منظم پروپیگنڈے کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

روسی فیڈریشن کے وزیر داخلہ کا جی ایچ کیو راولپنڈی کا دورہ، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات

پاکستان کی خدمات کو سراہا اور دہشتگردی کیخلاف جنگ میں پاکستان کی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ مہارت اور قربانیوں کا اعتراف کیا

پاکستان اور روس کے سیکیورٹی اداروں کے درمیان قریبی ادارہ جاتی روابط اور بہتر ہم آہنگی کی اہمیت کو اجاگر کیا گیا، آئی ایس پی آر

راولپنڈی (آن لائن) روسی فیڈریشن کے وزیر داخلہ ولادی میر کولوکولتسف نے جنرل ہیڈ کوارٹرز (جی ایچ کیو) راولپنڈی کا دورہ کیا اور آرمی چیف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات کی، ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے امور اور علاقائی سیکیورٹی کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی ایس پی آر کے مطابق ملاقات میں دونوں جانب سے دوطرفہ سیکیورٹی تعاون کو مضبوط بنانے پر خصوصی زور دیا گیا، اور پاکستان اور روس کے سیکیورٹی اداروں کے درمیان قریبی ادارہ جاتی روابط اور بہتر ہم آہنگی کی اہمیت کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

سعودی عرب میں ٹریفک حادثہ، پاکستانی باپ 2 بیٹوں سمیت جاں بحق

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب میں عارف والا سے تعلق رکھنے والے عمرہ زائرین کی کار کو حادثے کے نتیجے میں باپ اور اس کے دو جوان سالہ بیٹے جاں بحق ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق جاں بحق ہونے والوں میں چوہدری واحد علی اور ان کے دو بیٹے عمر واحد اور علی واحد شامل ہیں۔ تینوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

وفاقی وزیر داخلہ کی واشک میں 5 خوارجی جہنم واصل کرنے پر بہادر جوانوں کو خراج تحسین

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان کے ضلع واشک میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ انہوں نے 5 خوارجیوں کو جہنم واصل کرنے پر فورسز کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

صدر زرداری کو فرانس اور سعودی عرب کے نامزد سفیروں نے اپنی اسناد سفارت پیش کر دیں

اسلام آباد (آن لائن) صدرِ مملکت آصف علی زرداری کو ایوانِ صدر میں فرانس کے نامزد سفیر ژاں نوئل پواغیے اور سعودی عرب کے نامزد سفیر ڈاکٹر راجح طامی الحقمی نے اپنی اسناد سفارت پیش کیں۔ بدھ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے صوبائی وزراء میر عاصم کرد گیلو اور میر سلیم احمد کھوسہ ملاقات کررہے ہیں

قریشی گوٹھ میں مبینہ جوئے کی سرگرمیوں کی اطلاعات

دو روز گزرنے کے باوجود کارروائی کی تصدیق نہ ہو سکی، اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

سکھر (نامہ نگار) سکھر تھانے کی حدود سائٹ ایریا کے علاقے قریشی گوٹھ میں ایک اوطاق پر مبینہ طور پر جوئے کی سرگرمیاں جاری ہونے سے متعلق اطلاعات سامنے آئی ہیں، تاہم ان اطلاعات کے حوالے سے دو روز گزرنے کے باوجود پولیس کی جانب سے کسی کارروائی کی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ ذرائع سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق علاقے میں مبینہ طور پر جوئے کا کاروبار جاری ہے، جس پر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

کوئٹہ میں نجی اسکولوں کی جانب سے خلاف ورزی پر بھاری جرمانے اور رجسٹریشن منسوخی کا فیصلہ

تعطیلات کی فیس پہلے وصول کرنے والے اسکول رقم واپس یا آئندہ فیس میں ایڈجسٹ کریں، طلبہ کو فیس نہ دینے پر سزا دینے پر بھی پابندی

کوئٹہ (آن لائن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی کی زیرِ صدارت 13 اکتوبر کو منعقد ہونے والے اہم اجلاس میں نجی تعلیمی اداروں کی جانب سے موسم سرما کی تعطیلات کے دوران طلبہ سے فیس وصولی کے معاملے کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، جس کے بعد نجی اسکولوں کے حوالے سے اہم اور سخت فیصلے کیے گئے ہیں۔ اجلاس میں واضح کیا گیا کہ نجی اسکول موسم سرما کی تعطیلات کے عرصے کی فیس وصول نہیں کر سکیں گے، جبکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

جامعہ گوادر کے زیرِ اہتمام سیمینار کا انعقاد

تعلیم کو روایتی حدود سے نکال کر نوجوانوں کی عملی و فکری تربیت وقت کی اشد ضرورت ہے، وائس چانسلر

گوادر (آن لائن) جامعہ گوادر کے شعبہ کوالٹی اینڈ انہاسمنٹ سیل کے زیرِ اہتمام دستکِ زیست کے اشتراک سے کلاس روم سے آگے، فکری نشوونما، مؤثر رہنمائی اور بامقصد تعلیم کے موضوع سے سیمینار میر احمد بخش آڈیٹوریم، پی سی ٹی وی آئی میں منعقد ہوا۔ سیمینار کی صدارت وائس چانسلر جامعہ گوادر پروفیسر ڈاکٹر عبدالرزاق صابر نے کی، جبکہ اسسٹنٹ کمشنر گوادر رومیل نعیم جان مہمانِ خصوصی اور میر ارشد کلمتی اعزازی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، ایس ایچ او ٹی

شہر میں پولیس گشت بڑھا کر نگرانی مؤثر بنا دی گئی ہے، مشکوک سرگرمیوں کی فوری اطلاع دیں، عبدالرؤف جمالی

نصیر آباد (آن لائن) پولیس تھانہ سٹی ڈیرہ مراد جمالی کے ایس ایچ او غازی عبدالرؤف جمالی نے کہا ہے کہ امن وامان کا قیام اور عوام کی جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے شہریوں کو محفوظ ماحول فراہم کرنے جرائم کی روک تھام اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر کارکنوں نے حالیہ عہدیداروں کی تقرریاں مسترد کر دیں

پارٹی مخالف سرگرمیوں اور گروپ بندیوں میں ملوث افراد کو عہدوں سے نوازنا نظریاتی کارکنوں کی حق تلفی ہے، سینئر کارکنان

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے سینئر نظریاتی رہنماں اور کارکنوں نے پارٹی کی صوبائی کابینہ میں حالیہ عہدیداروں کی تقرریوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ نئی تقرریوں میں ایسے افراد کو بھی شامل کیا گیا ہے جو ماضی میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

گڈانی کے عوام بنیادی سہولیات سے محروم، مسائل نے زندگی اجیرن کر دی

پینے کا پانی، بجلی، بہتر اسپتال اور جیٹی کا فقدان، مقامی صنعتوں میں بے روزگاری اور مہنگائی نے عوام کو دیوار سے لگا دیا، شہریوں کا احتجاج

گڈانی (آن لائن) تحصیل گڈانی کی عوام اس وقت تمام زندگی کی تمام تر سہولیات سے محروم ہیں بجلی نا ہونے کے برابر جس سے عوامی متاثر پینے کے پانی سے محروم جیٹی نا ہونے کے باعث ماہیگیر شدید مشکلات کا شکار ہیں شہر و گرد و نواح میں صفائی ستھرائی کا عمل انتہائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

کوئٹہ میں بائیکیا سروس فراہم کرنے والے نوجوانوں کو مبینہ ہراسانی کا سامنا

کم کرائے پر شہریوں کو سفری سہولت دینے والے نوجوانوں کا رکشہ ڈرائیورز پر جھگڑوں کا الزام، تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (آن لائن) شہر میں شہریوں کو کم کرائے پر سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے بائیکیا سروس شروع کرنے والے نوجوانوں نے مبینہ طور پر رکشہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

پارلیمانی سیکرٹری میر اصغر رند قائمہ کمیٹی برائے محکمہ آبپاشی کی رپورٹ ایوان میں پیش کررہے ہیں

بدقسمتی سے ہماری شاہراہیں غیر محفوظ اور تعلیمی ادارے منشیات کی زد میں آچکے ہیں، مولانا ہدایت

عوام کے جان و مال کا تحفظ ریاست کی اولین ذمہ داری ہے، جس کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، صوبائی امیر

شراب کی کھلے عام فروخت جاری ہے اور منشیات چاکلیٹ کی طرح فروخت ہو کر نئی نسل کو تباہ کر رہی ہیں، رکنِ اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کا جاری اجلاس اس وقت انتہائی اہم بحث کا مرکز بن گیا جب توجہ دلاؤ نوٹس پر خطاب کرتے ہوئے رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان نے صوبے میں امن وامان، غیر محفوظ شاہراہوں اور منشیات کی ہولناک لعنت پر سخت تشویش کا اظہار کیا۔ ایوان سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمان نے کہا کہ بدقسمتی سے آج ہماری شاہراہیں مسافروں اور عام شہریوں کے لیے بالکل غیر محفوظ ہو چکی ہیں، جہاں آئے روز امن و امان کے مسائل اور سفری خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے زور دیا کہ عوام کے جان و مال کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے نوابزادہ محبوب جوگیزئی ملاقات کررہے ہیں

سیوی شہر ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، قیوم دہپال

سیوی (آن لائن) چیف آفیسر میونسپل کمیٹی سیوی محمد قیوم دہپال نے کہا ہے کہ سیوی شہر ہم سب کا مشترکہ گھر ہے، اسے صاف ستھرا رکھنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ دکاندار اپنی دکانوں کا کچرا مخصوص جگہ یا کوڑا دان میں ڈالیں اور سڑکوں پر گندگی پھیلانے سے گریز کریں۔ میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

حاجی ولی محمد نورزئی کا کوئٹہ میں فوجی تربیتی طیارے کے حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے رکن اسمبلی اور پارلیمانی سیکرٹری برائے سماجی بہبود حاجی ولی محمد نورزئی نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے کے نتیجے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

گنداخہ میں فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر 95 فیصد مکمل، فنشنگ کا کام جاری

گنداخہ (نورحسن جمالی) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی جانب سے عوامی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں گنداخہ میں فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر کا کام 95 فیصد مکمل ہو چکا ہے، جبکہ عمارت کی فنشنگ کا کام تیزی سے جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی شمولیتی دعوتی مہم، قصرِ گل کے مالک قاسم رضا سے ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) مرکزی تنظیم تاجران بلوچستان کی شمولیتی دعوتی مہم کے سلسلے میں تنظیم کے صدر سید عبدالقیوم آغا کی قیادت میں وفد نے ہزارہ ٹاؤن میں قصرِ گل ریسٹورنٹ کے مالک قاسم رضا سے ملاقات کی اور انہیں اپنے دوستوں اور احباب سمیت تنظیم میں شمولیت کی دعوت دی۔ ملاقات کے دوران تنظیمی امور اور تاجر برادری کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ کے فنڈ سے ترقیاتی کام جاری

تاریخ میں پہلی بار بلدیاتی فنڈ سے ہمارے محلے میں ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے، خلیل احمد جمالی

گنداخہ (نورحسن جمالی) معروف سماجی و عوامی شخصیت قاضی خلیل احمد جمالی نے کہا ہے کہ چیئرمین میونسپل کمیٹی گنداخہ ڈاکٹر جاوید اختر جمالی کے فنڈ سے میر جبل خان جمالی محلے میں ترقیاتی کام جاری ہیں۔ ان منصوبوں میں سیوریج سسٹم کی تعمیر شامل ہے، جس پر میر زین اللہ خان جمالی، فردین خان جمالی اور سوشل ورکر نور محمد جمالی کی نگرانی میں کام کیا جا رہا ہے، جبکہ سولر اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا کام بھی جلد شروع کیا جائے گا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

نصیر کبدانی لبزانکی دیوان خاران کے وفد کی ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا سے ملاقات

خاران میں ادبی سرگرمیوں کے فروغ اور علمی ماحول کو فعال بنانے پر تبادلہ خیال

خاران (محمد عیسیٰ محمد حسنی) نصیر کبدانی لبزانکی دیوان خاران کے وفد نے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کا بنیادی مقصد ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کو خاران میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کرنا اور علاقے میں ادبی و علمی ماحول کو مزید فعال بنانے کے لیے تبادلہ خیال کرنا تھا۔? وفد کی قیادت جنرل سیکرٹری شکور زائند نے کی جبکہ دیگر اراکین میں نائب صدر سفر خان راسکوئی، قیوم ساوگ، حبیب دانش، جلال فراق، محمد عیسیٰ محمد حسنی، شہزاد سلیم، محمود پیرک اور نجیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

ژوب میں ضلعی انتظامیہ اور میونسپل کمیٹی کی کارروائی، مین بازار میں تجاوزات کا خاتمہ کر دیا گیا

شہر کو صاف اور کشادہ بنانا اولین ترجیح ہے، عوامی راستوں پر قبضہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، چیئرمین

ژوب (آن لائن) ضلعی انتظامیہ اور چیئرمین میونسپل کمیٹی ژوب شاہ بران کاکڑ کی قیادت میں ڈپٹی چیئرمین داد خان مندوخیل، سب انسپکٹر شاہ محمد حریفال پولیس، میونسپل آفیسر اور میونسپل کمیٹی کے عملے کے ہمراہ شہر کے مختلف شاہراہوں اور بازاروں میں تجاوزات کے خلاف بھرپور کارروائی کی گئی کارروائی کے دوران مین بازار، سڑکوں کے کنارے لگے غیر قانونی ٹھیلوں، ریڑھیوں، دکانوں کے سامنے رکھے سامان اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

جمہوریت کے نام نہاد علمبرداروں نے غیر جمہوری قوتوں کو مضبوط کیا، جمعیت علما اسلام

عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی بالادستی پر سمجھوتہ ملک و قوم کے مفاد میں نہیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق اور دیگر رہنماں نے کہا ہے کہ جمہوریت کے نام نہاد علمبرداروں نے اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے غیر جمہوری قوتوں کو مضبوط کیا، جس سے جمہوری اقدار، عوامی مینڈیٹ اور پارلیمانی بالادستی کو نقصان پہنچا۔ اپنے مشترکہ بیان میں رہنماں نے کہا کہ جمہوریت محض نعروں، تقریروں اور سیاسی دعوں کا نام نہیں بلکہ عوام کے حق حکمرانی، آئین و قانون کی بالادستی اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کا عملی نظام ہے۔ بدقسمتی سے بعض سیاسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

وزیر خزانہ کی آئی ایم ایف اعلیٰ عہدیدار سے ملاقات، معاشی پیشرفت پر تبادلہ خیال

معاشی استحکام کے عمل میں مسلسل پیش رفت جاری ہے، مسلسل تین سال سے بنیادی مالیاتی سرپلس حاصل ہو رہا ہے، وفاقی وزیر خزانہ کا خطاب

اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کے لیے پرعزم ہیں، رواں مالی سال معاشی شرح نمو چار فیصد سے زیادہ رہنے کی امید ہے، سینیٹر محمد اورنگزیب

بینکاک (آن لائن) وفاقی وزیر برائے خزانہ و محصولات سینیٹر محمد اورنگزیب نے اصلاحات کا عمل جاری رکھنے کے حوالے سے پاکستان کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ دیگر ممالک کے ساتھ شراکت داری میں امداد کی بجائے تجارت اور سرمایہ کاری کو ترجیح دی جا رہی ہے، رواں مالی سال کے دوران معاشی شرح نمو چار فیصد یا اس سے زیادہ رہنے کی امید ہے۔ وہ آئی ایم ایف اور عالمی بینک کے سالانہ اجلاسوں کے موقع پر بنکاک میں سٹی میکرو فورم کے اجلاس میں شرکت اور سٹینڈرڈ چارٹرڈ کے خودمختار سرمایہ کاروں کے گول میز اجلاس سے خطاب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

کوئٹہ، صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک سے انکی رہائش گاہ پر علاقے کے معتبرین ملاقات کررہے ہیں

پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام ہی اس کی اصل طاقت ہیں، علی مدد جتک

عوام کیساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھنا مسائل سے براہِ راست آگاہی حاصل کرنا عوامی خدمت کے مؤثر عمل کا بنیادی حصہ ہے

عوام کی آواز بننا ان کی مشکلات کو اجاگر کرنا اور ان کی خدمت کرنا پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے، صوبائی وزیر

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے کہا ہے کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوام کی جماعت ہے اور عوام ہی اس کی اصل طاقت ہیں عوام کی آواز بننا ان کی مشکلات کو اجاگر کرنا اور ان کی خدمت کرنا پیپلز پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ہے جس کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے بدھ کو اپنی رہائش گاہ جتک ہاؤس آصف آباد کوئٹہ میں حلقہ انتخاب سے تعلق رکھنے والے دوست احباب اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

وزیراعظم کی محمد ظفر اقبال کو معاون خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری

اسلام آباد (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کو معاون خصوصی برائے توانائی مقرر کرنے کی منظوری دے دی۔ وزیراعظم آفس کی جانب سے جاری اعلامیہ کے مطابق لیفٹیننٹ جنرل (ر) محمد ظفر اقبال کی تقرری فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

کوئٹہ، بین المدارس تقریری مقابلہ، 20 تعلیمی اداروں کی شرکت

تقریری مقابلے میں 40 سے زائد طلبہ نے حصہ لیا، پوزیشن حاصل کرنے والوں میں انعامات کی تقسیم

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ریزیڈنشل اسکول کے زیرِ اہتمام بین المدارس تقریری مقابلہ 2026 کا شاندار، باوقار اور کامیاب انعقاد کیا گیا، جس میں کوئٹہ کے 20 مختلف تعلیمی اداروں سے تعلق رکھنے والے 40 باصلاحیت طلبہ نے شرکت کی اور اردو و انگریزی زبانوں میں اپنی تقریری صلاحیتوں، علمی استعداد اور اندازِ بیان کا بھرپور مظاہرہ کیا۔ اس علمی و ادبی سرگرمی میں طلبہ نے مختلف موضوعات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

خدا کیلئے پختونخوا کے ساتھ کراچی اور سندھ پر بھی نظر رکھیں، فاروق ستار

اسلام آباد (آن لائن) ایم کیو ایم پاکستان کے رہنما فاروق ستار نے کہا ہے کہ گورنر راج کی تائید کی کہ جو فیصلہ آپ نے کیا یقیناً خوشدلی سے نہیں کیا، خدا کے لیے کے پی کے ساتھ کراچی اور سندھ پر بھی نظر رکھیں۔ بدھ کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے فاروق ستار نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

ڈیرہ بگٹی میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی، ریموٹ کنٹرول بم ناکارہ بنا دیا

پاکستان چوک میں نصب بم اور ڈیٹونیٹر کامیابی سے ڈیفیوز، شہریوں کی جانب سے پولیس اور سیکیورٹی اداروں کو خراج تحسین

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں پولیس اور سیکیورٹی فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے شہر کو ممکنہ بڑی تباہی سے بچا لیا۔ پاکستان چوک کے مصروف اور پرہجوم بازار میں بم نصب ہونے کی اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کے بم ڈسپوزل اسکواڈ کو فوری طور پر طلب کر لیا گیا بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیموں نے موقع پر پہنچ کر کارروائی کی اور نصب ریموٹ کنٹرول بم سمیت ڈیٹونیٹر کو کامیابی سے ناکارہ بنا دیا۔ بروقت کارروائی کے نتیجے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

کوئٹہ، ٹریفک پولیس اہلکار نو پارکنگ پر کھڑی گاڑی کو لفٹر کے ذریعے ہٹا رہے ہیں

گنداخہ میں فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر کا 95 فیصد کام مکمل، فنشنگ کی کارروائی تیزی سے جاری

عوامی فلاح کے منصوبے کی جلد تکمیل سے ہنگامی حالات کا مؤثر مقابلہ ممکن ہو سکے گا، ایکسین لوکل گورنمنٹ نصیر احمد پندرانی

گنداخہ (آن لائن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کی جانب سے عوامی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ اس سلسلے میں گنداخہ میں فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر کا کام 95 فیصد مکمل ہو چکا ہے، جبکہ عمارت کی فنشنگ کا کام تیزی سے جاری ہے۔ تفصیلات کے مطابق فائر بریگیڈ آفس کی تعمیر مکمل ہونے سے گنداخہ کے شہریوں کو ہنگامی حالات، خصوصاً آگ لگنے کے واقعات سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

ضلع اوستہ محمد میں مستقل ای ٹی او تعینات کرنے کا مطالبہ

صوبائی وزیر سردارزادہ فیصل خان جمالی، ڈی جی ایکسائز اور اعلیٰ حکام سے فوری اقدامات کی اپیل

گنداخہ (آن لائن) ضلع اوستہ محمد کے مکینوں اور دیگر شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری بلوچستان، ضلع اوستہ محمد کے منتخب نمائندے صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی، ڈائریکٹر جنرل (ڈی جی) ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن بلوچستان اور سیکریٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ ضلع اوستہ محمد کے لیے مستقل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر (ای ٹی او) کی تعیناتی کے احکامات جاری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، میر ظہور احمد بلیدی سے ایف اے او کے انٹرنیشنل پروگرام کے نمائندے ولید مہدی ملاقات کررہے ہیں

بی ایل اے نے غریب بھائیوں کو بے دردی سے شہید کیا، سردار عبدالرحمٰن کھیتران

پٹڑیاں اڑانے سے عام عوام اور مسافروں کا نقصان ہو رہا ہے، یہ باہر کے ٹکڑوں پر پلنے والے دہشت گرد ہیں، علی مدد جتک

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس کے دوران رکنِ صوبائی اسمبلی سردار عبدالرحمٰن کھیتران اور صوبائی وزیر علی مدد جتک نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کالعدم تنظیم بی ایل اے کی دہشت گردانہ کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور عوام و سیاسی قیادت کو ریاست کے ساتھ متحد ہو کر کھڑے ہونے کی اپیل کی۔ نقطہ اعتراض پر بولتے ہوئے سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا کہ 2 روز قبل 2 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

مسائل کا حل تلاش کرنا پہلے سے کہیں زیادہ ضروری ہو گیا ہے، مولانا واسع

حضرت مفتی محمود کی سیاسی بصیرت، دینی خدمات، علمی مقام اور قومی کردار آج بھی کارکنانِ جمعیت اور اہلِ فکر کے لیے مشعلِ راہ ہیں

مولانا مفتی محمود کی زندگی شرافت کی سیاست، علم و عمل، دینی استقامت، سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہے، صوبائی امیر

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع، صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ اور صوبائی سیکرٹری اطلاعات حاجی دلاور خان کاکڑ نے کہا ہے کہ مفکر اسلام مولانا مفتی محمود کی زندگی شرافت کی سیاست، علم و عمل، دینی استقامت، اصول پسندی، سیاسی بصیرت اور جمہوری جدوجہد کا روشن باب ہے، انہیں حقیقی خراجِ عقیدت پیش کرنے کا تقاضا یہ ہے کہ ان کے افکار، اصولوں، سیاسی منہج اور قومی خدمات کو سمجھتے ہوئے ان کی جدوجہد کو آگے بڑھایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اس وقت جن سیاسی، معاشی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

مارکو روبیو 17 تا 22 اکتوبر بھارت و ازبکستان کا دورہ کریں گے

واشنگٹن (جی این ایم) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو 17 سے 22 اکتوبر تک بھارت اور ازبکستان کا دورہ کریں گے۔ امریکی محکمہ خارجہ کے بیان کے مطابق بھارت کے دورے میں مارکو روبیو دوطرفہ توانائی کے لیے تعاون پر تبادلہ خیال کریں گے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

نصیر کبدانی لبزانکی دیوان کے وفد کی ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن سے ملاقات

ادبی و ثقافتی سرگرمیاں معاشرے کی مثبت قدروں کی امین ہیں، مکمل تعاون فراہم کیا جائے گا، ایڈیشنل کمشنر ظفر گویا

خاران (آن لائن) نصیر کبدانی لبزانکی دیوان خاران کے وفد نے ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن ظفر گویا سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کا بنیادی مقصد ایڈیشنل کمشنر رخشان ڈویژن کو خاران میں تعیناتی پر مبارکباد پیش کرنا اور علاقے میں ادبی و علمی ماحول کو مزید فعال بنانے کے لیے تبادلہ خیال کرنا تھا۔ وفد کی قیادت جنرل سیکرٹری شکور زائند نے کی جبکہ دیگر اراکین میں نائب صدر سفر خان راسکوئی، قیوم ساوگ، حبیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

جنرل فیض، جنرل باجوہ بیٹھے تھے، دہشتگردوں کو واپس لانے کیلئے ہمیں قائل کرنے کی کوشش کی، خواجہ آصف

ہم نے نواز شریف اور شہباز شریف کی رہائی کو کبھی ایشو نہیں بنایا، ہمارا مسئلہ صرف دہشت گردی کا ہے، وزیراعلیٰ کو سیاست کی فکر تھی

شادیوں میں میراثی اتنی تعریف نہیں کرتے جتنی بطور وزیراعظم عمران خان سابق آرمی چیف قمر جاوید باجوہ کی کیا کرتے تھے، وزیر دفاع

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ آصف نے خیبر پختونخوا میں ہنگامی حالت کے نفاذ کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کے پاس ایمرجنسی کے سوا کوئی راستہ نہیں بچا تھا، دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی اور سیاسی قیادت کو ماضی کے واقعات بھی یاد رکھنے چاہئیں۔ قومی اسمبلی میں اپوزیشن کے خطاب کے جواب میں انہوں نے بانی پی ٹی آئی کے سابقہ سیاسی مؤقف، جنرل قمر جاوید باجوہ اور جنرل فیض حمید سے متعلق ملاقاتوں اور دہشت گردوں کی واپسی کے معاملے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ماضی کو کیوں بھلا دیا جاتا ہے؟ خواجہ آصف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

سینیٹر مولانا عبدالواسع کا مفکرِ اسلام مولانا مفتی محمود کے یومِ وفات کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام کے کارکنان اپنے اکابر کی تاریخ اور نظریاتی ورثے کے امین ہیں۔ مولانا مفتی محمود کو حقیقی خراجِ عقیدت پیش کرنے کا تقاضا ہے کہ ان کے اصولوں اور سیاسی منہج کو سمجھا جائے، پاکستان کے موجودہ سیاسی اور معاشی حالات میں اصولی سیاست اور قومی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

شہید پائلٹس کے اہلخانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں، مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے کھیل و امور نوجوانان محترمہ مینا مجید بلوچ نے کوئٹہ میں پاک فوج کے تربیتی طیارے کے حادثے میں میجر حسنین شہزاد ہمایوں اور کیپٹن عبدالصمد کی شہادت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں محترمہ مینا مجید بلوچ نے کہا کہ فرائض (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد رمضان پلال سے اے پی پی بلوچستان کے بیورو چیف نظر محمد کی ملاقات

کوئٹہ (آن لائن) سرکاری خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان (اے پی پی) بلوچستان کے بیورو چیف نظر محمد نے ڈپٹی کمشنر اوستہ محمد رمضان پلال سے ان کے دفتر میں ملاقات کی، اس موقع پر سلیم احمد اور محمد سمیع بھی موجود تھے ملاقات کے دوران ضلع اوستہ محمد میں جاری ترقیاتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

پسنی کے علاقے قلی ہلک دار و بند سے نامعلوم شخص کی 2 روز پرانی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد

پسنی (آن لائن) پسنی کے علاقے قلی ہلک دار و بند کے مقام سے 1 نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہوئی ہے، جو پولیس کے مطابق تقریباً 2 روز پرانی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو تحویل میں لیتے ہوئے آر ایچ سی (رورل ہیلتھ سینٹر) پسنی منتقل کر دیا۔ پولیس کے مطابق (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

ضلع کچھی میں بلوچستان پولیس کی بھرتیوں کے لیے قد اور چھاتی کی پیمائش کا عمل جاری

شفافیت اور میرٹ کو یقینی بنانے کے لیے تمام امور طے شدہ قواعد و ضوابط کے مطابق انجام دیے جا رہے ہیں: چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی

کچھی (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان پولیس میں کانسٹیبلان و دیگر آسامیوں پر بھرتیوں کے سلسلے میں ضلع کچھی کے امیدواروں کے قد اور چھاتی کی پیمائش کا عمل شہید نثار احمد پولیس لائنز کچھی میں شفاف انداز میں جاری ہے۔ اس پورے عمل کی نگرانی ڈی آئی جی پولیس ژوب رینج و چیئرمین ریکروٹمنٹ کمیٹی سہیل خالد دیگر کمیٹی اراکین کے ہمراہ خود کر رہے ہیں۔ اس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

پنجگور اور کیچ میں 5 نئے نادرا مراکز کے قیام کی تجویز منظور

دشبود، عیسیٰ، آبسر، شاہی تمپ اور کلاگ میں نادرا مراکز قائم کرنے کی یقین دہانی، واجہ پھلین بلوچ کی کاوش

پنجگور (آن لائن) نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی واجہ پھلین بلوچ کی کوششوں سے پنجگور اور ضلع کیچ کے مختلف علاقوں میں پانچ نئے نادرا رجسٹریشن مراکز کے قیام کی تجاویز کو قابل عمل قرار دے دیا گیا ہے۔ نادرا نے ان مراکز کو مالی سال 2026-27 کے سالانہ منصوبے میں شامل کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔ تفصیلات کے مطابق چیئرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر نے رکن قومی اسمبلی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کوئٹہ، حکام کی غفلت کے باعث ہزار گنجی میں سڑک کی خستہ حالی مسافروں کے لیے گرد و غبار کے مسائل پیدا کر رہی ہے

سرکاری ملازمین کے حقوق اور مسائل کے حل کے لیے سبی میں تمام ملازم تنظیموں کا اتحاد کا فیصلہ

تمام تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنے کے لیے رابطہ کمیٹی تشکیل، مشترکہ جدوجہد پر اتفاق

سبی (آن لائن) ضلع سبی میں سرکاری ملازمین کے مسائل کے حل اور حقوق کے تحفظ کے لیے مختلف ملازم تنظیموں کے مشترکہ اجلاس میں تمام تنظیموں کو ایک پلیٹ فارم پر متحد کرنے کا فیصلہ کیا گیا، جبکہ دیگر تنظیموں سے رابطوں کے لیے رابطہ کمیٹی تشکیل دینے پر اتفاق کیا گیا۔ اجلاس محراب خان تجک کی زیر سرپرستی منعقد ہوا، جس میں ایپکا، گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن، بلوچستان لیبر فیڈریشن، ایگریکلچر ایم ایم ڈی اور پیرامیڈیکل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)